

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

مکتبہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

فتاویٰ رضویہ

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

مکتبہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

مکتبہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

پیش روئے علم و تحقیق و ادب و تہذیب و تمدن

دارالاشاعت

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ
 تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ
 تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ

پیشہ ورانہ تعلیم
 تعلیم و تربیت
 328 صفحات

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ
 تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ
 تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل پر بحث ہے۔ اس کتاب میں مذکور ہے کہ

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

Islamic Studies Centre
 100, The Crescent, London
 W14 6PL, UK

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

Islamic Studies Centre
 100, The Crescent, London
 W14 6PL, UK

تہذیب و تمدن کے زوال و ترقی کے مسائل

Islamic Studies Centre
 100, The Crescent, London
 W14 6PL, UK

Islamic Studies Centre
 100, The Crescent, London
 W14 6PL, UK

صفحہ	مضمون
۶۶	کہہ ختم ہو چکا ہے؟ مسودت رسول میں ہفت حیات بنے تو کیا کر رہے؟
۶۷	تیرہ تھکن کے لئے چند دویاں تو کرنا سب سے سنی تو کیا کر رہے؟
۶۸	سیدہ سہمی فریاد کر رہی ہیں
	احکام المساجد والمساکن
۶۸	مسجد کا حق حوزی معارف کرنا ہے یا نہیں؟
۶۸	داخل مسجد کے وقت سام آ رہے یا نہیں
۶۸	مسجد اور رستے کے لئے رکاوٹ سے فرار کیا کر رہے؟
۶۸	مسجد اور رستے کے لئے غیر مسلم کی امداد لینا
۶۹	مسجد کا حق کیا ہونا چاہئے؟
۶۹	مسجد میں کوئی ہے؟
۷۰	مسجد میں کون کون سے کام کیے جاسکتے ہیں؟
۷۰	مسجد میں کون کون سے کام کیے جاسکتے ہیں؟
۷۰	مسجد کے بیروں کو بڑا ہوا شمال کیا جانے
۷۰	ماہ رمضان میں مسجد کو سنوارنا
۷۱	مسجد و مسافر خانہ میں دعا
۷۱	مسجد میں دھڑکی انہیں سننا
۷۲	نیا مسجد سے چاروں طرف دعا کے لئے لے جاتے ہیں؟
۷۲	حق میں تو جتنا چاہ سکتے ہیں وہ نہیں
۷۳	مسجد اور مسجد کے ماحول میں شریعت اور دنیا میں شریعت کی توہین کا حکم
۷۵	بائیں ہاتھ سے نہ کھانا کھا کر نہ مسلمانوں کو کھانا کھانے میں
۷۷	مغرب میں تھوڑا سا تھوڑا سا
۷۹	بائیں ہاتھ سے نہ کھانا کھا کر نہ مسلمانوں کو کھانا کھانے میں
۸۱	مسجد کے گھسیٹ کر استعمال کیا جائے؟
۸۳	بائیں ہاتھ سے نہ کھانا کھا کر نہ مسلمانوں کو کھانا کھانے میں
۸۳	مسجد اور مسجد کے ماحول میں شریعت اور دنیا میں شریعت کی توہین کا حکم
۸۴	مسجد اور مسجد کے ماحول میں شریعت اور دنیا میں شریعت کی توہین کا حکم
۸۷	ایک دفعہ کو آکر دوسرے دفعہ میں استعمال کرنا

مضمون

صفحہ

۸۷	مکہ کی قربانی کی تعمیر میں شریعت کی
۸۸	مکہ کے مکانات و تجارتی مراکز کی تعمیر
۸۹	مکہ کے مکانات کی تعمیر میں شریعت کی
۹۰	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۱	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۲	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۳	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۴	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۵	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۶	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۷	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۸	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۹۹	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۰	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۱	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۲	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۳	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۴	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۵	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۶	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۷	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۸	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۰۹	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۰	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۱	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۲	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۳	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۴	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۵	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۶	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۷	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۸	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۱۹	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی
۱۲۰	مکہ کی تعمیر میں شریعت کی

مضمون

صفحہ

یکہ مسجد کو دارالعلوم بنانہ کھڑی تھی تو ان کے پاس سے باغیچہ

۱۲۹

آج کل کی مسجد میں رہا

ابو اسحاق شامی نے فرمایا کہ ان مسجد پر ایک بزرگ مسجد

۱۲۹

میں سے اس کا ہے

۱۳۰

اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

۱۳۱

اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

ماہانہ اشاعت کا کاروبار کرنے والوں سے منع دیا جاتا ہے

۱۳۲

ہاں اور شیعہ مت پر منع دیا

۱۳۳

مسجد کے پاس سے غریبوں کو دیا

۱۳۴

مسجد کے پاس سے غریبوں کو دیا

۱۳۵

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۳۶

مسجد میں غیر مسجد پر منع دیا

۱۳۷

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۳۸

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۳۹

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۰

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۱

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۲

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۳

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۴

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۵

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۶

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۷

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۸

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۴۹

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۰

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۱

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۲

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۳

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۴

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۵

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۶

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۷

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۸

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۵۹

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

۱۶۰

مسجد کی تعمیر کا کام مسجد کے پاس سے دیا جاتا ہے

مضمون

۱۴۵	اور تعلیم کا مسئلہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی تحقیق
۱۴۶	سجده کے چند گانے کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۴۷	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۴۸	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۴۹	(۱) سکھ کا یہ عقیدہ ہے کہ انسان کو اس کے پاس تین سو سال کی عمر ملے گی
۱۵۰	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۱	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۲	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۳	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۴	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۵	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۶	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۷	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۸	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۵۹	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۰	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۱	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۲	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۳	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۴	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۵	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۶	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۷	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۸	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۶۹	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۷۰	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۷۱	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۷۲	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات
۱۷۳	سجده کے نام ان رجالات کی طبع کا قرضہ بھی کر چکے ہیں ان رجالات

مضمون

صفحہ

۱۰۰ نشانہ دہانت جہاں میں امام کا یہ وصف چھوڑ دیا ہے۔
 بیت نماز کی شہادت کا قیودوں سے اس کی پشت قدمی طرف سے

۱۰۱ لافانی در حق سرور ہے

کتاب الشریعہ

۱۰۱ شریعت میں سے ایک کو دوسری کی اہمیت سے بے خبر ہے۔

۱۰۱ جتنے تار میں حریف تو اس کا کہا ہے

۸ شریعت کی بے ہوشی میں شریعت کہ جتنے ہیں

۱۰۲ باپ بیٹے ساتھ کہ ہمارے ہاں تو آج کی ہواں کا یہ حکم ہے

۱۰۲ دینیانی دین دین کے ہاں ہر گز نہیں ہمارے ہاں کہ ہر گز نہیں ہمارے ہاں

۱۰۳ اگلی بیوی کی اولاد اس میں ہی رہا ہے

۱۰۳ حق شریعت میں ایک شریعت لازم ہو کام کرے اور معین ہو گئے تو کیا حکم

۱۰۴ ایک شخص کے دوکان میں دوسرے شخص کی دکان میں ہر گز نہیں ہمارے ہاں

۱۰۵ نشانہ شدہ ہیں آپ کے ساتھ ہر گز نہیں ہمارے ہاں

۱۰۵ نصیحت فی الشریعہ

۱۰۵ کسی کا دل اس کی اولیٰ رضا مندی کے بغیر ہمارے ہاں کو ہر گز نہیں ہمارے ہاں

کتاب الصلح

۱۰۵ مسئلوں کے درمیان اختلاف کے وقت اس میں صلح کرنا اور صلح کا طریقہ

۱۰۵ انہوں کے ہاں صلح کا طریقہ اور صلح کا طریقہ

کتاب الطہرہ

۱۰۶ مٹی میں کسی چیز کا وجود نہ ہوتا ہے

۱۰۶ یہاں ہیں۔ یہاں ہیں۔ یہاں ہیں۔ یہاں ہیں۔

ماہجور بیعہ و مالایجور

۱۰۷ حق شریعت میں ہر گز نہیں ہمارے ہاں

۱۰۷ حق و احسان کی نسبت میں فرق نہ رہا ہے

۱۰۷ صلح کا طریقہ اس کو ہر گز نہیں ہمارے ہاں

۱۰۸ ہمارے ہاں ہر گز نہیں ہمارے ہاں

مکتوبات فی الیوم

۱۔ سب سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

۲۔ اس کے بعد

۳۔ اس کے بعد

۴۔ اس کے بعد

۵۔ اس کے بعد

۶۔ اس کے بعد

۷۔ اس کے بعد

۸۔ اس کے بعد

۹۔ اس کے بعد

۱۰۔ اس کے بعد

۱۱۔ اس کے بعد

۱۲۔ اس کے بعد

۱۳۔ اس کے بعد

۱۴۔ اس کے بعد

۱۵۔ اس کے بعد

فتح الیوم

۱۶۔ اس کے بعد

۱۷۔ اس کے بعد

فتح الیوم

۱۸۔ اس کے بعد

۱۹۔ اس کے بعد

۲۰۔ اس کے بعد

۲۱۔ اس کے بعد

۲۲۔ اس کے بعد

۲۳۔ اس کے بعد

۲۴۔ اس کے بعد

۲۵۔ اس کے بعد

مضمون

صفحہ

۲۰۲

۱۔ طلاق نامی تحریر ۱۱۰

۲۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۳

۳۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۴

۴۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۵

۵۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۶

۶۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۷

۷۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۸

۸۔ طلاق نامی تحریر

۲۰۹

۹۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۰

۱۰۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۱

۱۱۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۲

۱۲۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۳

۱۳۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۴

۱۴۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۵

۱۵۔ طلاق نامی تحریر

کتاب لاہور

۲۱۶

۱۶۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۷

۱۷۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۸

۱۸۔ طلاق نامی تحریر

۲۱۹

۱۹۔ طلاق نامی تحریر

۲۲۰

۲۰۔ طلاق نامی تحریر

۲۲۱

۲۱۔ طلاق نامی تحریر

۲۲۲

۲۲۔ طلاق نامی تحریر

۲۲۳

۲۳۔ طلاق نامی تحریر

۲۲۴

۲۴۔ طلاق نامی تحریر

کتاب لاہور

۲۲۵

۲۵۔ طلاق نامی تحریر

مضمون

- ۴۶۰ آنہ پیدائی کی امرت میں پڑنا اور عطیں سے جوڑنا تاکہ نہ ہو
- ۴۶۱ - روس کا طاق پیلہ کو تراشنا
- ۴۶۲ - بکوفسکی کی پیشکش کا حیرت سے غائب ہونے والی وجہ سے
- ۴۶۳ علمی کاموں کے بارے میں سوچنا اور اس کے گمراہی پر پیلہ
- (۴۶۴) کیمسٹ کی تجویز اور اس کا رد (۴۶۵) حقوقی مطالعہ کے لئے انٹر سٹیوڈیو کی تنظیم بنانا اور
- ۴۶۶ خدمت سے تفریق حاصل کرنا۔ (۴۶۷) اسلام میں مساجد کی اہمیت (۴۶۸) اور اس کا صحیح فہم
- ۴۶۹ یہ تھیں مام و سامعین، ان کی نقل و حرکت پر ہے۔ (۴۷۰) لڑائی اللہ تعالیٰ ہیں۔
- ۴۷۱ اضافی
- ۴۷۲ ۴۰ فی اہل بیت
- ۴۷۳ سو قلعہ کی شہادت سے یہ ہیں اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہے یا نہیں؟
- ۴۷۴ اپنا رخصت کی کہ او
- ۴۷۵ ہرگز قلیات سے لایا نہیں لیکن اگر اسے مستحق قرار دیا جائے
- ۴۷۶ کچھ پر پیلہ
- ۴۷۷ (۴۷۸) کچھ پر پیلہ (۴۷۹) اس میں ایک چھوٹا سا حصہ ہے جسے اس نے مستحق قرار دیا
- ۴۷۸ یہ وہ ہیں جو اپنے بلائیہ قلم بطور اجرت لیتا
- ۴۷۹ ایک بار کی کتبچہ رات میں اسے اپنا پیلہ لے کر کی اجازت کے طور پر
- ۴۸۰ اس سے بچنے کا طریقہ
- ۴۸۱ کاتب - ان کی کتابت کی ادنیٰ سے تاخیر سے ہونا چاہئے کامیابی کے لئے
- ۴۸۲ اور ان کے کام میں جو کاتب درجہ اول اور ان کی طلب کی اس کا نظم
- ۴۸۳ باؤ فریق کر کے لیا۔ وہ ہر ایک کے لئے
- ۴۸۴ (۴۸۵) یہ ہر ایک کے لئے ہے۔ یہ وہ ہیں جو ان کی طلب کی اس کا نظم
- ۴۸۶ یہ ہیں، ان کے لئے ہے۔ یہ وہ ہیں جو ان کی طلب کی اس کا نظم
- ۴۸۷ کتابت المعراج
- ۴۸۸ یہ ہیں، ان کے لئے ہے۔ یہ وہ ہیں جو ان کی طلب کی اس کا نظم

کتاب الہیہ

- ۴۸۹ رنگ کی مال کی تفسیر سے یہ کہہ رہا ہے
- ۴۹۰ اسے اپنی بات کہنے کی وجہ سے یہ کہہ رہا ہے۔ یہ وہ ہیں جو ان کی طلب کی اس کا نظم

جائے یا قرین کی گفتگو سے ضرور بھی درست ہے کہ حضور کو رخصت کر دیا جائے یا قرین کی گدلی جائے جو رخصت کا پہلا
 وجہ توفیق کرے اس تحت عقد کر دیں جائے یا اس کا بکرا خرچ کر عقد کر دیا جائے دونوں صورتیں جائز ہیں۔
 ان قسم کی سبیل کے جواب میں حکم صحت دسرت ہوگا تا شرف علی فتاویٰ قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ یہ بھی اختلاف
 ہے دو راہ کے عقد کر کے یا بکر کی ذی قیمت کا عقد کر کے اور بیچ کر کے یا بکر کی دوں اختیار میں کر خواہ
 دور کی بکری خرچ کر لے اور عقد کر لے اور قیمت عقد کر لے (امداد الفتاویٰ ج ۳ ص ۳۹۹) فقط جہاں عالم بالسرور۔
 کچھ کی بات ہے۔

دورہ کی ضرورت میں عقد بوجہ کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔

(مسائل ۵) دورہ یعنی کرا کر برے یعنی آن حید علیک ہوگی (میں نہیں ہوتا) یہ رکھنا گارہ کے بھائی کی
 حیثیت بکری کی ہوگی ہے اور بھائی کی ذر پھری کرنا یا شاہے نہیں ہے تا جہاں عقد اور کھانا ملے گا اور ہندی
 سے ملے گی تو وہ دن روزوں کا نہ ہے سکا ہے یا نہیں؟ اور ذرا ہی رکھنا ضروری ہے یا جو ضرور۔

(الجواب) صورت مستور میں برادر چکی قیمت نیک جہاں نے ہذا پر ایک اور کے روز سے رکھنا ضروری
 ہیں مسلسل رکھنا ضروری نہیں حشر کی بھی نہ کہ ملک ہے خدا کی مالگیری کرنا ہے دفعہ وی عن محمد قل ان خلق
 البشر بشوہ جہاں کہو کہ مخلوق ان خلقی اللہ من طینی اور ذی خالی لا یخرج عنہ ہذا کذا کذا کذا
 فی سوط و بیضیہ عن صاحب کلام فی طواری قاضی سلطان امام فرماتے ہیں۔ گندہ ملک شرط کے
 ساتھ مطلق فی حق کے پر لائے گی۔ جس سے جیسے ہیں ہاں اگر صدقانی میرے ہذا کو قضا کرے یا میرے کم
 شدہ کو دینا دے گا میں یہ کام کران گا تا کہ کھانا ملے اور گا اور میں چڑی کی ذر پھری ہے اور پھر کرنا اور ہذا کا لغائی
 ۱۰ شہری ج ۳ ص ۳۹۹ (۱) پاپا لیکن ص ۳۹۹

دورہ کی جگہ سے ولو قال لا خلقی ان یصوم شہر میں شہر رمضان ان لوی المصنوع فی
 الصباح یشرع صوم شہر صحابہ وان لوی المصنوع فی القعد الاول یکرہ لہ ما یشرع ان یصوم نفس
 یوماً ان شہر صام مطلقاً وان شہر صام کلاماً فی المصنوع یعنی ما اس طرح ذر پھری میں دو رمضان کی
 طرح ایک نبوت کے روز سے ہذا کے واسطے رکھوں گا اور اس سے چھ روزہ اور رمضان ہذا مسلسل ایک کے روز سے
 رکھوں گا تو اس کو کفار ایک ہذا سے دور لار میں کے ہاں کہ نبوت کے روز سے ہذا کے روزوں کے ہذا (مگر) کے
 مطابق روز سے رکھو گا یا جو نبوت نہ ہو اس کو تیس دور سے لار میں کے ہاں حشر کے مسئلے کے ہاں ایک
 (فتاویٰ حاشیہ ج ۳ ص ۳۹۹) کتاب الصوم باب السوا فی قدر و کذا واللہ اعلم بالصواب۔

قسم کا کھانا صرف چک مسکن کو دینا صحیح ہے یا نہیں۔

(مسائل ۶) قسم کے کھانا میں کچھ ہاں کی قیمت میں مسکنوں کے کھانا ہے یہی مسکن دینا صحیح ہے یا نہیں؟

تو جہاں

و جہاں ایک قسم کرایہ حق میں ہذا کا کھانا دینا صحیح نہیں ہے ہاں ایک مسکن کو جس کو کھانا دینا صحیح نظر ہے۔

شہادت کے ساتھ ۱۵ سال تک طاعون سے بھرتی ہوئی تھی۔

(۱) موت کے بعد بھی یہاں تک کہ

(۲) موت کے بعد بھی یہاں تک کہ

(۳) موت کے بعد بھی یہاں تک کہ

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

۱۵ سال تک

میں نے حکومت کو بھی مطلع کیا۔ حکومت نے بھی اس سے اتفاق کیا۔

[illegible][illegible]

قرآن مجید میں ہے کہ جس شخص نے ایمان لایا اور اس کا دل پختہ ہو گیا اور وہ اپنے
 رب سے محبت کرنے لگا اور اس کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو گیا اور اس نے
 (میں اور میری قوم) کو ایمان دیا (یعنی جو کوئی مرے لئے شہید ہو گیا وہ میرے لئے شہید ہے) اور اس نے
 اپنے رب سے محبت کی اور اس کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو گیا اور اس نے
 میری راہ میں اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو گیا اور اس نے میری راہ میں اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہو گیا۔

فرقہ داری، روحانی طور پر غلبی فلسفہ، قدس قیام اور ایسا میں رنج و ہرجا ہے۔
 کی تمام ایک جہاد ہے۔ اور جلد سے لے کر موت میں تمام کار و کار خود عام ہے۔ ہاں جس میں موت ہے
 ہاں میں وہ یہ ہے کہ ہم ہر وقت کا حکم ہے کہ خدا اور جہاد پر غور و فکر ہے کہ وہ خود ہر جہاد ہے۔ ہاں وہ
 وہاں سے وقت کے لیے عیسویات کے لیے ہے۔ ہر جہاد میں جہاد، وقت کے لیے ہے۔ ہر جہاد میں
 جب جہاد پس ظہور ہے۔ ان کے لیے وہاں کے جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں
 ہر جہاد میں جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں
 ہر جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد ہے۔ ہر جہاد میں جہاد ہے۔

[illegible]

”کرامت محمدیہ“ کی نسبت یہ فرماتے ہیں کہ مولانا غلام احمد صاحب
مسلّمہ علیہ الرحمہ کی نسبت مولانا احمد اعظمیؒ کی نسبت مولانا غلام احمد صاحب

جہیں علی شہزادہ مشہور امسی صلی اللہ علیہ وسلم حیاتِ قافِ تیفِ یسبح کو وہ مطلقاً مراد
 ہے۔ اور یہ خبر کا حوالہ دے کر (۱) آج کی دہائی میں جو یہ خبر عام ہو کر ہے۔ اور
 (۲) یہ خبر کے بعد یہ خبر (۱) مراد ہے کہ اس لئے کہ یہ خبریں و تھیں رہتے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ

یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 اور یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ
 یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ یہ خبریں مراد ہے کہ

لا ید۔ طے ہو، سرحد غصہ از سنگ شکہ منور بحث لا سطح بہ بالکتابہ من لا یحضر مہ
شہسب اصلا تو لا یعی ہو جہ لہو یضا فخر علی الا صبح ان کان یادن لغاصی وراہ المصباحہ
فہ والناتہ لا لا سرطہ ایضا ویکر لہ تقع فی الحبلہ وینقلہ عنہ مدوعاص وبعاد وشد لا یجور
اسبمالہ علی الا صبح بالمختار کذا سرود علامہ لڈائی زادہ فی سلفہ علومو غفرہ فی الاستیضات
الخ (ضمی ج ۳ ص ۵۴۵ تحت سبب فی سبب القرف وشروطہ فقط واللہ اعلم بالصواب
وقبہ علی الاولاد کی ایک صورت۔

مسوال ۶۳ (۱) ایک شخص نے اپنے مکان وقف کیا، دیکھا کہ یہ بھی قریب آل وادار کے سے وقت سے اس
وقت مکان میں اس شخص کی ازگیل کاٹن ہے یا نہیں؟ بیادہ جروہ
الجواب وقریب کی (۱) میں ازگیل بھی شامل ہوں گی۔ وجہ قال رضی اللہ عنہ حدیث غفرہ علی ولدی
کانت الفلۃ ولعصبہ یسوی لہ الذکر والا ہی الخ وحاوی ہالنگری ج ۳ ص ۲۰۶ کتاب
الوقف الباب الخامس الفصل الثانی، فقط واللہ اعلم بالصواب (۲) ضمن ۴۰۰۔

شیعہ غاصبی کھوجے کو وقف کا حکم ہمارا

(سور ۱۴) ایک مردم صاحب خیر فی ملکیت صورت میں ہے مخرج کا کوئی وارث نہیں ہے اس کی اس ملکیت میں
۱۶۱۰ء میں اس نے اپنے اور قریبی کی جس جے غے انہوں نے اپنی وفات سے پہلے عمارت کی آمدنی کے لئے
یہ وقف قائم کیا ہے اور وصیت کی ہے کہ اس کا حق مدنی ہو پہلے اس سے مکان کی تعمیر و مرمت کی جائے اور پھر جو رقم
بچا جائے وہ ملکی چار سہراں میں تقسیم کیا جائے، یہ کردہ عمارت کے کل ہائے فراہمی ہیں ان میں ایک شخص شیعہ
غاصبی کھوجے بھی ہے، اس شخص نے اس عمارت میں مسند کی آدمی کو لڑائی (ہشتم) قائم رکھ رکھے ہیں یا نہیں ہاشمی
اس جواب غاصبی فرمائیں۔ بیادہ جروہ۔

الجواب (۱) وقف کے غاصبی کی سے دینی زمینوں سے مانجا جائے گا تو کوئی بچا یا باپ اگر اس کی ہے وقف و مصلحت
بچتا ہوا، اس شخص کا مقصد اس سے مانجا ہوا ہے جو مانجا ہے، اگر کوئی صورت اس کی حکمرانی ہوگی جو غاصبی چارہ جوئی
کے جہان والی کی جو ہے تاکہ کچھ نہ ہو۔

صورت ۲۔ اور میں کئی شہسب کی شریعت ہے کہ ایک نے اگر غاصبی کی قواد کا سیاحت ہوگا جو بدیصل
اکثرات کی وجہ سے حج حج حال رہتا ہے الٹی ٹونے کے اصول پر کام کرتا جائے، مگر وہ غاصبی
بالسبب۔ ہر متحدہ ۱۳۹۰ھ۔

ظلمہ کے چند سے قائم کی ہوئی انجمن کی شرعی حیثیت

مسوال ۵۔ ایک مدرسہ میں مدرسہ رب ہوا اس وقت وہاں انجمن کی عمارت احقر سے فرستی مدنی
تشریح دینی ہے انجمن پر قہر کرے گا ان مقسم کو۔ یا ہے مگر انجمن ظلمہ کی بھی اس میں کافی کتابیں ہیں اور

10. 3. 1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839.

الحسين بن علي بن أبي طالب عليه السلام
 في يوم الجمعة ١٠ من شهر ربيع الأول سنة ١٢٠ هـ

محبہ وقت فرماتے۔

(۱) اسی طرح کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ قرار دیا ہے وہ اس کے لئے ایک بندہ ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔

قبرستان کا احاطہ ہائے جس سے داور زہ کی رقم سے چھائی کرنا

(سوال ۲۹) کہ دو تہ تہاں لکھو : ۱۔ پانچ چار چھ میں سے کون سا اس = تہاں کے ساتھ ملے گا ؟
 جواب : ۱۔ تہاں سے جو ملے گی اس کے ساتھ ملے گا ۔ (اسی طرح)۔

[illegible]

لہذا ہمیں یہ تحقیق کرنا چاہیے۔

۱۳۰۰ء میں جب کہ انگریزوں نے لاہور میں ایک نیا قلعہ تعمیر کیا تو اس کے نام پر ایک نیا قلعہ تعمیر کیا گیا۔ اس قلعہ کے نام پر ایک نیا قلعہ تعمیر کیا گیا۔ اس قلعہ کے نام پر ایک نیا قلعہ تعمیر کیا گیا۔

[illegible][illegible]

٢٢٤

رکعتوں کے وقت کا کھانا نہ ہو

در النکاح ۷ وجہ (شرط الاستیلاء) وجہ آخری (ان شرط بعد ویشری بلحقہ
ارحہ آخری الا شاء فلما فعل صلوٰۃ التالیۃ کلاوی فی شوطیہا وان لم یذکرہا لم لا یستدلہا)
بتالیۃ لانه حکم محبت بلشرط وشرط وجہ فی الاوی لا التالیۃ (ترمذی)

ثانی میں ہے کہ اولہ وجہ شرط الاستیلاء بہ ایضاً علیہ ان الاستیلاء علی ثلاثہ وجوہ،
الاول ان بشرطہ الوقت لیسہ ان لیسہ او لیسہ وغیرہ فلا استیلاء فیہ بخلاف علی الصحیح واول
الثانی وجہ ان لیسہ ان لیسہ او لیسہ وغیرہ فلا استیلاء فیہ بخلاف علی الصحیح واول
الثالث وجہ ان لیسہ ان لیسہ او لیسہ وغیرہ فلا استیلاء فیہ بخلاف علی الصحیح واول
یہا کہ لیسہ ان لیسہ او لیسہ وغیرہ فلا استیلاء فیہ بخلاف علی الصحیح واول
وہا کہ لیسہ ان لیسہ او لیسہ وغیرہ فلا استیلاء فیہ بخلاف علی الصحیح واول
وہو علیہ

توکل کا ماحول مذکور میں ہے

(الحجرات) جلد پہلی میں ہے کہ اگر کسی نے کسی کو اس سے کہہ دیا ہے کہ اس سے کہہ دیا ہے
کہ اس کے مال کا کھانا کھانے کے لئے اس سے کہہ دیا ہے کہ اس کے مال کا کھانا کھانے کے لئے
۳۳۶ جلد اول الفروع فی طوطی واطع اعلم بالاصواب ۳۰ (ربیع الثانی ۱۳۱۵ھ ۱۹۰۰ء)

رقاعی ادارہ کے دستور میں ایسی تبدیلی جو متعدد اصلی کے خلاف ہو:

(سوال ۳۰) محمد ایک دہائیہ جس کا نام "گجرات مسلم لیگ" ہے چند سال قبل انجمن تعلیم المسلمین کا
القیقہ دار سے وابستہ رہا تھا کہ اس کا نام "گجرات مسلم لیگ" ہے انجمن کا قیام تھا ان کے لئے جس میں انجمن کے مددگاروں سے تمام کاموں
میں مشغول تھے جس میں انجمن کے مددگاروں کا احترام کرتے ہیں یہی ایک اہم بات تھی آئی ہے اور اس مسئلہ
میں انجمن کے مددگاروں نے اہم پر عمل کیا ہے

"انجمن کا قیام ۱۹۶۵ء میں جس میں آپ اس کے تحت "انجمن ہائی اسکول" بنائی جا رہی ہے انجمن کے تمام
کا متعدد مسلم قوم کے غریب بچوں کو تعلیمی اور معاشی مدد دینا سکھانا کریم کے لئے ہے جو ان کے لئے ہے حکومت
جو بڑے آپ قانونی خطا سے اس کے تحت بروقی ادارے (جیسے کہ دارالعلوم دیوبند) کا جب سے اس کے لئے ہے
جیسے ہلالی ادارے کی آمدنی سے ان کے لئے کی حمایت کی گئی ہے یہی امر ہے کہ ان کے لئے قانونی چاروں طرف
ہے اس قانون سے بچنے کے لئے کہ انجمن کے مددگاروں نے انجمن کے دستور میں تبدیلی کی ہے انجمن کے دستور
میں یہ ہے "مسلم قوم کے غریب بچوں کے لئے" تنظیم کے بعد مسلم قوم کے بچوں کے لئے سکول ادارے اس تنظیم کی
جسے بروقی کے لئے کہ ان کے لئے کی حمایت کی گئی ہے کہ ان کے لئے سکول ادارے اس تنظیم کی
سے متعلق ہو جائے کہ انجمن کے دستور میں تبدیلی کی ضرورت ہے یا نہیں؟

نہ ایک بات یہ بھی عرض ہے کہ جس وقت کہ انجمن کی طرف سے چندہ کی حتمی شائع ہوئی تھی اس میں

میں انھیں "مسکین" قرار دیا تھا۔ سارا فرقہ سارا فرقہ ہے۔ ہر فرقے کے لئے تعلیم کا حق ہے۔ یہاں تک کہ یہ تعلیم

آپ کے لئے جو ہے۔ میں نے ثابت کر دیا ہے۔ ہر فرقے کے لئے تعلیم کا حق ہے۔ یہاں تک کہ یہ تعلیم

۱۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

صورت میں اس کے لئے تعلیم کا حق ہے۔ ہر فرقے کے لئے تعلیم کا حق ہے۔ یہاں تک کہ یہ تعلیم

۲۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۳۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۴۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۵۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۶۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۷۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۸۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۹۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۰۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۱۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۲۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۳۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۴۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۵۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۶۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۷۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۸۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۱۹۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۲۰۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۲۱۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۲۲۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۲۳۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

۲۴۔ جو کہ اس کے لئے ضروری ہے۔

دورِ نبیؐ میں بروقی قیام کی بات ہے۔ یہاں تک کہ اگرچہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

اس سوال کے جواب میں اگرچہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

المحبوبؐ نے اپنے مکتوب میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

مسجد اور مدرسہ کے متعلق دستخط پانڈے شری دیو نے دیا ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔
 یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔ یہاں تک کہ دورِ نبیؐ میں یہ بات ہے۔

علامہ گرامر کے متعلق جو تصنیف نام لکھ کر بھیج دیا ہے، اس پر ایضاً تحریر ہے: "میں نے جو مخصوص موضوع کا پتہ دیا ہے، اس پر
مکمل بحث کا جائزہ نہ لے سکا، مگر اس پر مختصر ملاحظہ کے بعد اس کی علمی و تحقیقی طرف سے اہمیت اور
کی مرصعیت ۱۹۵۰ء کے ذہنی طور پر سمجھنا چاہیے۔"

اگر یہ اس غیر متعمد ہے مانتا تو کام کرنے والے اس علم کو اپنا نوا کرتے ہیں۔

در شش و اوقات تیرہ روزہ کے گھنٹوں میں دیکھئے۔ پھر ان گھنٹوں میں جو پتوں سے روایت کیا ہے۔
 بھی خاص طور پر دیکھئے۔ اور جو خصوصیتیں ان کے ہیں اور ان کی علامتیں اور خصوصیات
 ان میں ان کی اپنی اور دیگر کتب میں جو ہے اس پر دیکھئے۔ اور ان میں سے جو خاص اور اہم اور نادر اور
 (سوائے ان کے علاوہ ان میں سے جو خاص اور اہم اور نادر اور)

[illegible]

یہاں لکھنا چاہیے کہ، میں نے ان لوگوں کے علاوہ کسی مالدار کو شہرہ علی کا مکتبہ پر سنا دیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ
 آیا ہے۔ میں نے ان لوگوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ جو مکتبہ پر سنا دیا ہے، میں نے ان کے ساتھ
 لوگوں کو سنا دیا ہے۔ ان لوگوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ جو مکتبہ پر سنا دیا ہے، میں نے ان کے ساتھ
 خوشامد ہے۔ میں نے ان لوگوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ جو مکتبہ پر سنا دیا ہے، میں نے ان کے ساتھ
 کہہ دیا ہے۔ میں نے ان لوگوں کی تصدیق کی ہے کہ وہ جو مکتبہ پر سنا دیا ہے، میں نے ان کے ساتھ

[illegible]

۱۰۰۰

[illegible][illegible]

شیخ جو، علیٰ انکسارِ حبسہ القبر، فیہ انکسارہ لد کرسی ناطق قریب

بسم الله الرحمن الرحيم . والحمد لله رب العالمين .

مطلب ۷: در مورد مشرب = ۱۰۰

۱. حامی القراءات: حامل زبانه الاصلاح من اكرمه الله فقد اكرمه الله ومن

عمادہ فضیلۃ نقشبندیہ، اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ، دارالعلوم دیوبند، دارالافتاء دارالحدیث، دارالترغیب دارالترویج، دارالکتاب دارالاحادیث، دارالسنن، دارالجماعۃ، دارالمدینۃ العلمین، دارالرحمۃ، دارالبرکات، دارالمنار، دارالانوار، دارالهدى، دارالرشید، دارالفتح، دارالسلام، دارالنجف، دارالکربلا، دارالطہر، دارالکوفہ، دارالبصر، دارالسمع، دارالذوق، دارالعرفان، دارالحق، دارالعدل، دارالحریت، دارالامنیہ، دارالصلوٰۃ، دارالزکوٰۃ، دارالصدقہ، دارالفاطر، دارالمصطفیٰ، دارالنبوی، دارالرسول، دارالپیغمبر، دارالمرسل، دارالبعث، دارالنور، دارالهدی، دارالرشید، دارالفتح، دارالسلام، دارالنجف، دارالکربلا، دارالطہر، دارالکوفہ، دارالبصر، دارالسمع، دارالذوق، دارالعرفان، دارالحق، دارالعدل، دارالحریت، دارالامنیہ، دارالصلوٰۃ، دارالزکوٰۃ، دارالصدقہ، دارالفاطر، دارالمصطفیٰ، دارالنبوی، دارالرسول، دارالپیغمبر، دارالمرسل، دارالبعث، دارالنور

(۱) در صورتیکه در هر یک از این موارد، به موجب قانون یا مقررات دولتی، ضرورتی باشد که کلیه اشیاء را در اختیار دولت قرار دهد.

بہت کمزور ہے۔ یہاں سے کہیں نہ جاتا اور وہ میں اس وقت تک نہیں آیا

[illegible][illegible]

۱۰۔ بچے کا تہہ دے باہر سے اور اس کے جسم پر ہاتھ نہ رکھیں۔

ما تدریجاً در این کتاب، به بررسی و نقد این دیدگاه پرداخته می‌شود.

۱۰۔ کئی محدود کر دی جگہ م. ح. کی داس وریا جی نے (۱۹۳۱ء) لکھا ہے کہ جسے ہرگز نہ

خدا کے قہر سے اس وقت کے معشرے سے کیا ہے۔

۱۰۱۔ اے نبی! یہ ہے حق اور کلمہ حق ہے۔ یہ ہے حقیقت کی کتاب، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر

.....

١٠٧

یہ سب کی تعلیمات و باتیں ہیں جن سے ہمیں اپنے آپ کو بچانا ہے۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

[illegible]

وہاں پہنچ کر وہ دیکھا کہ وہاں ایک بڑا بڑا گھر تھا جس کے سامنے ایک بڑا بڑا دروازہ تھا۔

المعنى : من كان له فضل على غيره فليؤدبه به

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

[illegible]

... ..

... ..

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1986-87-88

(The following information was obtained from the U.S. Census Bureau's Current Population Reports.)

[illegible]

For 2005, the estimated total number of deaths attributable to the 2003-2004 influenza season was 10,000 in the United States, with 1,000 deaths in children and 9,000 deaths in adults.

1992, 1993, 1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 26

۱۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۳۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۴۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۵۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۶۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۷۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۸۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۹۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔
 ۱۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے مال میں سے دے دے۔

[illegible][illegible]

نہیں کہیں کہ جو کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

سب سے پہلے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

فلاحی اور اعلیٰ مقام پر پہنچنے کے لئے
 منظورہ ولا مکتوب غنیا و مکرہ رنگو منظورہ منظورہ منظورہ
 یعنی کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

چند ہی دن کا فاصلہ تھا کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔
 اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

اور اگر وہی کہے کہ میں نے کہا ہے وہ سب کچھ ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ کتاب کد تیسرا حصہ ہے۔ اس میں بی بی ساجدہ کی کہانی ہے جو اپنے والد کے لیے اس کی زندگی بھر کی ساری دولتیں قربان کر دیتی ہے۔

وہاں سے (شہر، قلعہ، محلہ، گاؤں) کے لوگ اپنے اپنے گھروں میں آکر بیٹھ گئے۔
 وہاں سے (شہر، قلعہ، محلہ، گاؤں) کے لوگ اپنے اپنے گھروں میں آکر بیٹھ گئے۔

اسیوں کی خدمت میں یہاں سے جہانگیر کے ایک خط ملا جس میں جہانگیر نے لکھا ہے کہ میں نے اپنے
 کو تم سے جدا کر دیا ہے۔ میں نے تم سے تمہاری ساری چیزیں لے لی ہیں۔ میں نے تم سے تمہاری ساری
 چیزیں لے لی ہیں۔ میں نے تم سے تمہاری ساری چیزیں لے لی ہیں۔ میں نے تم سے تمہاری ساری چیزیں لے لی ہیں۔

ہیں وقت جب گھر بار و ملک کے مالک میں دوسرے جانوروں کی رو سے حکومت کے خرچے کی اس کاروائی تو دیکھیں مسجد میں اور عبادت گاہیں آگئی ہیں، ہم یعنی سلطان جس بات کو جس میں سے ہیں اس کا نام سلطان ہے ہمارے گھر اور کارخانوں کا نام کیا ہے، تو آپ ایسا کہ جانور کی رو سے تو نہایت نے یہاں کی مسجد کو خرچہ لینے کا کوئی دیا ہے اس کی یہ بات نہیں پڑ پڑاؤ مذکور ہوئی ہے اب حال یہ ہے کہ (۱) مسجد کی قیمت خیراتی حالت میں ہے یا نہیں؟ (۲) مسجد کسی دوسرے ملک کی حالت میں ہے یا نہیں؟ (۳) جو مسجد مسجد کی عین کی (۴) حکومت پر مسجد پر ہے یا نہیں؟ (۵) اس کی قیمت لینے والی قیمت لینے والوں نے اسے بار بار لینا چاہا؟ اس مسئلہ میں یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ اگر مسلمان مسجد کی قیمت لینے سے انکار کریں گے تو حکومت اس رقم کو اپنے کسی نہ لینا خط میں (یا اپنا لینا) دے دے گی۔ (۶) مسلمان لوگ مسجد کی قیمت لینے کے بجائے حکومت سے یہ کہہ دیا کہ جب تم بڑا بڑا مسجد لینے پر آئے ہو تو اس مسجد کے عوض ہماری عین بھی میں حکومت کے خرچے سے ایسی ہی ایک مسجد بنا دو تو اس طریقہ کی درخواست کرنا جائز ہے یا نہیں؟

والجواب: حوالہ اہل لغویہ۔ جس جگہ مسجد قائم ہے اور زمین کے حق کا مسجد کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اس کی عبادت گاہ پر یہ یا مسجد بن جائے اس میں کوئی ترازو پائے یا نہ پائے، اس جگہ کی عین آدھار ہے یا دیوان بن جائے یا مال میں اور جگہ اہل لغویہ بات مت مسجد قرار دے گی، اور زمینوں کی طرح رعایت ہوگی بلکہ جنت میں پہنچا دی جائے گی۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے: **قد ذهب الاوصون كلفنا يوم القيمة الا المساجد فلهما بعض** معنی اسی بعض یعنی قیامت کے روز ساری زمینیں خراب ہو جائیں گی سوائے مساجد کے کہ وہ آپس میں مل جائیں گی (ابحار صلیب ۱۰۹)۔

اس لئے فقہاء و محدثین نے فرماتے ہیں: **ولو غلبت الحرب ما حوله راسعنی عندی مسجدی عندی مسجدی عندی** معنی و لیس فیما فی المساجد (یہ یعنی) جاری القسیمی (خود معنی) جسکی اگر اطراف مسجد ملے مارا ویراں ہو جائے اور مسجد کی کوئی ماحول نہ رہے جب بھی امام مفسر اور امام مفسر کے ایک رجحان سے قیامت تک جاری رہے گی اور اس پر لڑائی ہے۔

ثانی یہ ہے۔ **فلا یجوز میرا ولا یجوز لفظ ونقل علقہ علی مسجد اخر سواہ مکن بعضی** معنی اولاً وهو القوی (یہاں فیہ) ولو حرب المسجد وما حوله وتفرق القس عن لا یجوز فی ملک قریب عند فی یوسف طبع قصہ مادن القسیمی و یصرف تہذیب الی بعض المساجد حد الفی (یہاں فیہ) قال فی البحر وہ علم ان القوی علی قول محمد فی ثلاث المساجد علی قول ابی یوسف رحمہ اللہ فی دید المساجد والیہا لآب المساجد بحر القلیل والحصر بہ خلاف القاضی لما قد تہذیب قریب من ان القوی علی ان المسجد لا یجوز میرا ولا یجوز نقلہ ونقل مالہ الی مسجد اخر ج ۳ ص ۱۳۵ کتاب الوصیہ مطلب فیما لو حرب المسجد او غیرہ)

بدھ صورت سنو کہ جس جگہ مساجد کو کوئی حالت پر قرار دیا گئے کی کسی لینے کی جائے تو محفوظ کر دی

مسجد کے لوہے نیچے روکان، کمرے بنانا کیسا ہے

(سوال ۸۷) بازار کے گاؤں کی مسجد شہید کے مسجد تعمیر رہی ہے۔ وہ گاؤں کے مسجد کی مراد ملے کر کے۔ امت عامہ کے نیچے مسجد کی آمدن کے سے کرے (ادکات) ایسا بھی جس کا مانتا ہو عری ملک جماعت عامہ شہادہ اور دستگی ہے کی تو اس طرح کرے مانتا ہے۔ یہ تو حق ہے۔

(طحاوی) مسجد بنائی (یعنی) تعمیر شدہ وقت والی مسجد یہ کہ کہ مسجد کے نیچے سے جسے میں مسجد کے ۱۵۰ کے لئے دکان میں اور پورے دھرم میں امام دلاں کے لئے کمرے بنائے ہیں۔ یہی مسجد کی ابتدا کی تعمیر کی جنتوں کے نقشہ میں روکان کرے باقی شامل ہوں اور مسجد کی عمارت کے لئے وقف ہوں تو بنا سکتے ہیں۔ اور یہ شریک مسجد سے خارج رہیں گے۔ اس جگہ پر مانتا ہے اور بھی اولیٰ ہاں سے گاؤں (شامی میں ج ۲ ص ۲۰۰) مگر جب ایک بار مسجد میں گئی اور ابتدا کی تعمیر کے وقت نیچے دکان اور پورے حصہ میں کرے شامل نہ ہوں تو مسجد کے اوپر کا حصہ ۳۰ تک اور نیچے کا دھرم جنت باطنی تک مسجد کے باقی اور اسی کے طور میں اور پورے کمرے (ج ۱) مسجد سے خارج نہیں کیا ہوا مانتا ہے۔ یہی جگہ مسجد کی آمدن کے لئے نکالے تھے نہیں بنائے جاسکتے۔ یہ جگہ اور اور مسجد جیسا ہے۔ عمارت اور مسجد کی آمدن کا ہاں جائز دستگی ہے۔ "لو میں عمارت یہ نکالنا لا یضر لافہ من المصالح لعلو بیت المسجد ۱۵۰ لم ارد المساجد مع" (لو میں مع الشامی ج ۳ ص ۲۰۰) کہ کتاب الوافی مطلب فی احکام المساجد طبع و اللہ اعلم بالصواب

ایک مسجد کی چٹائی۔ صرف دوسری مسجد میں استعمال کرنی چاہئے یا نہیں :

(سوال ۸۸) گاؤں میں قلیل دکان بنائے ہوئے۔ دوسرے گاؤں کی مسجد کی صفیں چٹائی اور طبع ہاں سکتے ہیں یا نہیں؟ شریک طور پر کوئی خرچ تو نہیں؟ دوسری مسجد کی چٹائی وغیرہ اور چاروں کے لئے استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں؟ جواب درست فرمائیں۔

(جواب) سورت سنو کہ دوسرے گاؤں کی مسجد کی صفیں، چٹائی وغیرہ مانتے کی شرعا جائز نہیں۔ خرچہ اہمیان کے لئے جہتی عظیم ۱۵۰ خرچہ اور میں عمارت مسجد کا تو فی پڑھے

(سوال) جامع مسجد کا فرش عینکام میں چھو جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) جامع مسجد کا فرش۔ مانتا ہے میرہ عینکام میں چھو جائز دستگی ہے۔ (فتاویٰ دار احیاء علوم عربیہ اسلامیہ ج ۱ ص ۵۰۰) فقط و اللہ اعلم بالصواب۔

مسجد کے وقف سے جنازہ خریدنا کیسا ہے

(سوال ۸۹) عمارت مسجد سے جنازہ خریدنا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) فقہاء تحریر فرماتے ہیں کہ عمارت مسجد سے جنازہ مل سکتے ہیں۔ یہ سکتے ہیں۔ اللہ نے اپنی رحمت سے تہہ میں دستگی نہیں بنانا۔ سیکر ایفوں کی احکامات مستخرجین لکھاؤں میں سے ولیس یطیو المسجد ان

مدرسہ کے بیسیوں سے مہمان نوازی:

(سوال ۸۶) مدرسہ میں کئی کئی کئی عالم لکھ لکھ کر تاج پیاوہ خود شرف لگاتے ہیں، ایسی طرح کئی مدرسہ کی کسی زبردست مدرسہ کے متعلق نظر محنت سے لکھا جاتا ہے تو ان مہمانوں میں مدرسہ کے خوانے میں سے ترقی کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اور کئی آراء اور بزرگ سے لوگ استفادہ کی نیت سے مدرسہ جاتے ہیں تو آراء و افواہ کو مدرسہ کا کھانا ملا سکتے ہیں یا نہیں؟ یہ تو بڑا۔

(الجواب) اعداد لاتعداد ہیں۔ مدرسہ کا وہ بیہ وقف نہیں کہ مثل مثل عمل بیت اہل مصلحتیں لہذا جو عین طرف سے نکلا، پس اہل حق میں ذکر واجب ہوئی اور یہ مصلحتیں وہیں لے سکتے ہیں (امداد اللہ کی حج احسن ص ۶۴) دوسری جگہ ہے۔

(سوال ۸۷) زائرانہ صورت تحصیل پر ایک وقت پر مدرسہ کا نام لکھ دیا گیا ہے (لیٹرون) بعض صاحبان کی رائے ہے کہ یہ کام مدرسہ کا نہیں چاہیے، اس لیے اس کی قیمت مدرسہ کا آراء میں سے نہ لے جائیں، کتاب کا کیا اثر ہے؟

(الجواب) فقہاء سے ایک تہہ در اکہ ثابت کہ مسجد کا نقش و نگار اہل وقف سے نہ لیں لیکن اس کا نام چاہیے، یہی اسی نظریہ صورت مسئلہ کا حکم ہے کہ اگر اس حق کی تعلیق سے مدرسہ کو کوئی نفع نہیں پہنچا، مدرسہ کا کام اس میں جائز ہے اور اگر کوئی حد پر مصیحت نہیں ہے، تحصیل ہی کا درجہ ہے تو کہنے چاہئے۔ (امداد اللہ کی حج احسن ص ۵۳۳)

حق عبارت سے مستفاد ہوتا ہے کہ صورت مسئلہ میں اگر چندہ، وہم کہن کی ذات لکھا ملدی صورت ہو، رائے ہونے میں خصوصاً لوگوں کی مہمان نوازی میں کی ذات سے مدرسہ کو حد نہ پہنچے تو تلخ اور سو ہے ورنہ اہل علم اور اہل شری، اپنے پاس سے طرح کریں۔ لفظ اہل علم یا صواب۔ کے معنی لائی ہوئے۔

مدرسہ کے فضل خانے استعمال کرنا:

(سوال ۸۸) اس کاؤں کے کچھ طلبہ دوری جگہ پڑھتے ہیں، جب تعلیمات میں گھمراؤ ہے تو گاؤں میں جو مدرسہ چاہیے کے فضل خانے استعمال کرتے ہیں تو چاہئے یا نہیں؟

(الجواب) مدرسہ کی شیا کا استعمال اشیاء عامہ کے لئے جائز ہے جو مدرسہ میں داخل ہوں یا ایک مدرسہ کے لئے بطور معیار آئے ہوں، ماسوائے اس کے جو ہر ایک استعمال کر کے پانچ نہیں۔ لفظ اہل علم یا صواب۔

سال تہہ جلوس میں مہمانوں کے طعام کا مسئلہ:

(سوال ۸۹) مدرسہ میں سالانہ می جلسہ ہوتا ہے اس میں شریک ہونے والے مہمانوں کو مدرسہ کے بیسیوں سے پانچ چاہیے کیا حکم ہے؟ یہ تو جرح۔

(الجواب) وقف کی تصریح اور بندہ ہونے کی وجہ سے مدرسہ کے بیسیوں سے مہمانوں کو کھلانے کی شریعت میں کمی ہے اس کے لئے ضرورت ہی ہوتی ہے چندہ دیا جائے، بحکم امامت حضرت مولانا شری علی تھانوی فرماتے

ہم نے محکمہ تعلیم کے افسران سے یہ بھی دریافت کیا کہ کیا وہ آپ کی سہولت کے لئے اس سے اس کے
 کے ساتھ جتنی سے جتنی سہولتیں کا وہ سہولتیں کا ملنے کے لئے اس کے ساتھ ۔

جہ : تہ خانہ کے نیچے حوض مبارک

اس لیے کہ اگر ان مصلحتوں کی خاطر چاہیے تو ہم کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے
 چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے
 چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے
 چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے چاہیے کہ ان مصلحتوں کے لیے اس لیے

[illegible]

نہز کے وقت مسجد کا دروازہ بالخصوص درت بند رکھنا:

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۔ عورتوں کے لیے یہ بات بہت اہم ہے کہ اگر وہ کسی مرد سے شادی کر لیں تو اسے یہ بتا دینا چاہیے کہ وہ کون سی عورت ہے اور اس کے بارے میں کون سا حال ہے۔ اگر وہ کسی مرد سے شادی کر لیں تو اسے یہ بتا دینا چاہیے کہ وہ کون سی عورت ہے اور اس کے بارے میں کون سا حال ہے۔

[illegible]

اسی صداوت نے حصولِ نجات کا دروازہ کھولا۔ جس وقت چلتا ہوتا چلتے کے دلدادہ اس جگہ
ملا۔ یہیں سے وہ پلٹ کر آیا۔ یہاں سے اس نے اپنے لیے ایک کھڑی گاڑی خرید لی۔ یہاں سے
اس نے اپنے گھر کو لوٹ آیا۔

حضرت شیخ محمد باقر قادریؒ فرماتے ہیں: حضرت باقر علیہ السلام اس اعلیٰ مرتبہ پر پہنچے کہ ان کے لیے تمام عالمات و اسرار کائنات کا علم حاصل تھا۔ ان کے لیے تمام اسرار و اسرار کائنات کا علم حاصل تھا۔ ان کے لیے تمام اسرار و اسرار کائنات کا علم حاصل تھا۔

صبر و محنت سے اللہ کے فضل سے یہ کام مکمل ہو گا۔

ایں تقریر : ہمدردی دیکھو : ہر جہت اور ہر طرف سے ہر حال میں ہمارے ہمیں : ہمیں چاہئے کہ ایسا ہے۔
 لای قہ

(۱۱) - چیتا کا کاروبار کی طرف سے جو کوئی سود حاصل ہو جائے گا اس کی پوری رقم کو اس شخص کو دینا چاہیے جو اس شخص کو اس شخص کو دینا چاہیے۔

(۲) یہاں ایک اور بات یہ کہ اگرچہ یہ سب باتیں (۱) میں

(۳) نتیجہ : اس سے یہ حقیقت ثابت ہو جائے گی کہ جو شخص اپنے آپ کو "میرا" کہتا ہے، وہ اپنے آپ کو "میرا" کہتا ہے۔

۱۰۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۱۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۲۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۳۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۴۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۵۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۶۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۷۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۸۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۱۹۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۲۰۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

۲۱۔ ایچ۔ اے۔ بی۔ سی۔ کے ساتھ ساتھ "اسلام" نامی ایک اور کتاب بھی لکھی گئی ہے۔

مجلس میں غلطی سے جمعہ کے روز جمعہ میں ہمارے مسجد کی صفائی ہوئی اور اس کی عمارت کے قریب سے گزرتے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔

ان کے بعد میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔

ان کے بعد میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔ تو ان کی بات کو سن کر میں نے کہا کہ یہ مسجد تو بڑی سادہ اور پتھر کی ہے۔

گاہکوں کی مسجد میں رقم دینے کا وعدہ کر کے الٹا کرنا

سوال ۱۳۶ ایک شخص نے اپنے گاہکوں کی مسجد میں رقم دینے کا وعدہ کیا تھا مگر اس نے رقم نہ دی اور اس کے گاہکوں نے اس کے وعدے کو بھاری گالیاں دیں۔

مجلس جواب: گاہکوں کی مسجد میں رقم دینے کا وعدہ کر کے الٹا کرنا ایک بڑی بڑی بات ہے۔

(۱) مسجد کی زمین کس کو کرایہ پر دینا بہتر ہے؟ (۲) مسجد کی آمدنی کی کوئی حد متعین ہے۔

سوال ۱۳۷ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گاہکوں کو مسجد میں رقم دینے کا وعدہ کیا تھا مگر اس نے رقم نہ دی اور اس کے گاہکوں نے اس کے وعدے کو بھاری گالیاں دیں۔

(۲) مسجد کی آمدنی کس حد تک اجنبی یا سنی ہے؟ کیا اس کا کوئی نکتہ متعین ہے کہ اس حد تک آمدنی کی

پابندی ہوگی کہ جس سے مسجد کو زیادہ آمدنی کی ضرورت نہیں ہے؟

میں نے اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔
 اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔
 اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

یہ غیر میں متویں نے بہت اہمیت سے لے کر جو کچھ میں کوئی نہ کوئی یہ شخصیت

اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔
 اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔
 اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔
 اس کے لئے ایک خاص مقام کا انتخاب کیا ہے۔ یہاں پر ایک خاص قسم کا مناظرہ ہو رہا ہے۔

میں نے اس کے لئے ایک خاص مقام چنا تھا۔ یہ مقام ایک ایسی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

مسیح و سنت قدس و یاسین کی صورتیں یا بیوی

یہاں ۱۳۹ سال کے عمارتوں کی ایک بڑی سیڑھی ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

یہاں ۱۳۹ سال کے عمارتوں کی ایک بڑی سیڑھی ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

مسیح کی توسیع کے لئے یحییٰ کی قبر کی دیوار یا پوری قبر مبارک

یہاں ۱۵۰ سال کے عمارتوں کی ایک بڑی سیڑھی ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

یہاں ۱۵۰ سال کے عمارتوں کی ایک بڑی سیڑھی ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

یہاں ۱۵۰ سال کے عمارتوں کی ایک بڑی سیڑھی ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے جہاں پر ایک بڑا سا درخت ہے جس کے نیچے ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔

فیضانِ نبویہ

مصدقہ میں غیر مسلم کا چندہ لینا

(سوال ۱۵۹) محمد بن عبد اللہ بن عمر بن عبد العزیز (مصدقہ) نے جو کچھ اپنے سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو دیا، اس میں سے کچھ حصہ اپنے غلاموں کو دیا۔

اسلامی احکام کے مطابق یہ صحیح ہے کہ غلاموں کو کچھ حصہ دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۱۔ اہل تشیع میں سے تیس صورتیں ہیں کہ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۲۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۳۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

خوش کی دیکھ میں سود کے پیسے مستعمل کئے تو کیا تقسیم ہے؟

(سوال ۱۶۰) اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۱۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

مصدقہ کی جگہ پر دوسرے خانہ

(سوال ۱۶۱) اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۱۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۲۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

۳۔ اگر کسی نے کسی کو کچھ حصہ دیا، تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔ لیکن اگر یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے تو یہ صحیح ہے کہ یہ حصہ غلاموں کو دیا جائے۔

اسلامی طبیب کے بارے میں ماحولیات میں کوئی حوالہ نہیں ملتا۔ لیکن اس کے علاوہ
 جماعت کے دیگر افراد جو اس وقت کے تھے ان کے بارے میں بھی کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں

سوالی میں رہنمائی دینی مسجد میں دینے کی ہے

۱۹۶۵ء میں مسجد میں رہنے والے ایک طبیب کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں

۱۹۶۵ء میں مسجد میں رہنے والے ایک طبیب کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں

۱۹۶۵ء میں مسجد میں رہنے والے ایک طبیب کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں

۱۹۶۵ء میں مسجد میں رہنے والے ایک طبیب کے بارے میں کچھ باتیں

۱۹۶۵ء میں مسجد میں رہنے والے ایک طبیب کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں
 ملتی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ ہے کہ ان کے بارے میں کچھ باتیں

تو یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

تو سب مسجد کے سے مسجد کا مٹا اور وہ لوگات راہ وادوں سے خالی کران

اسو اس ۱۹۰۰ء کا مسجد کے سب سے مسجد کا مٹا اور وہ لوگات راہ وادوں سے خالی کران۔ یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

(۱) مسجد کی وقف زمین اور مملوکہ زمین میں کیا فرق دی جائے تو یہ حکم ہے

(۲) مسجد کی موقوفہ زمین سے فائدہ حاصل کیا اس کا کیا حکم ہے؟

اس ۱۱۱۱ء کا حکم ہے۔ یہاں مسجد کی وقف زمین سے فائدہ حاصل کیا اس کا کیا حکم ہے؟

(۳) مسجد کی وقف زمین سے فائدہ حاصل کیا اس کا کیا حکم ہے؟

یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

یہ کہہ کر اٹھ کر آیا۔ پھر وہ کہنے لگا: "میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے علیحدہ کر دیا ہے۔"

مسجد میں یا مسجد سے، ہر کوئی چنگ و نغ، گمشدہ چیز می جو: مسجد میں اس کا اعلان کرنا کیسا ہے؟

یہاں سے اس کا تعلق ہے کہ وہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم نے پہلے ہی دیکھا ہے۔ یہاں سے اس کا تعلق ہے کہ وہ ایک ایسی چیز ہے جسے ہم نے پہلے ہی دیکھا ہے۔

والجواب: مسجد میں مذکور چیزیں حال میں سے حدیث میں منع کیا گیا۔ اور وہ اعطالیت سے منع ہے۔
 طبعی طور پر، اگر مسجد میں کوئی چیز نہیں ہے، اگر مسجد میں سے خارج ہے، اگر مسجد میں سے خارج ہے، اگر مسجد میں سے خارج ہے۔
 نہ خیال کرتے ہوئے کہ شریعت سے منع ہے، اور یہ شخص کو گناہ ہے۔
 اگر یہ شخص کو گناہ ہے۔

۴۸۷

[illegible]

أحد الأئمة — (منه الصلاة) عدم ان شئت فقل انه اي وقع فيهم — منها لا بد
مستحب و ربط و ضمير مش على اصيلي و لم يتركس يستحب ان يكون عليه ثوبان من الخلاب
و يطالب و سألته و منه نبي صلى الله عليه وسلم عن الصادق ثم من بعد و التعليل التصحيح صرح
شكوة المصالح من ٣١٢ : ٤٠

ظاہر حق محمد بن عبد الوہاب (رحمۃ اللہ علیہ) نے ان کے لیے حدیثیں جمع کیں۔

وہی ہے ! کہ وہ اس کا دھانہ تر رہے یہاں سے تمام سالہ بھی کسی
 انسان کو نہ تھا اس کے لئے وہی الحیدر ہے ہم میں پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے
 علیہ السلام کو اس کے لئے ہی ہے ۔

تہذیب پر جو اثر ہے وہی تہذیب کی نشانی ہے۔ تہذیب کی نشانی یہ ہے کہ ایک قوم کی تہذیب
 وہ وقت تک نہیں بڑھ سکتی جب تک کہ اس کی تہذیب میں اصلاح نہ ہو۔ اصلاح کا معنی یہ ہے
 کہ جو کچھ غلط ہے اسے درست کر دیا جائے۔ جو کچھ حق ہے اسے قائم رکھا جائے۔ جو کچھ
 نیا ہے اسے اپنایا جائے۔ جو کچھ پرانا ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے
 مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔

تہذیب کی نشانی یہ ہے کہ ایک قوم کی تہذیب میں اصلاح نہ ہو۔ اصلاح کا معنی یہ ہے
 کہ جو کچھ غلط ہے اسے درست کر دیا جائے۔ جو کچھ حق ہے اسے قائم رکھا جائے۔ جو کچھ
 نیا ہے اسے اپنایا جائے۔ جو کچھ پرانا ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے
 مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔

تہذیب کی نشانی یہ ہے کہ ایک قوم کی تہذیب میں اصلاح نہ ہو۔ اصلاح کا معنی یہ ہے
 کہ جو کچھ غلط ہے اسے درست کر دیا جائے۔ جو کچھ حق ہے اسے قائم رکھا جائے۔ جو کچھ
 نیا ہے اسے اپنایا جائے۔ جو کچھ پرانا ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے
 مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔

تہذیب کی نشانی

تہذیب کی نشانی یہ ہے کہ ایک قوم کی تہذیب میں اصلاح نہ ہو۔ اصلاح کا معنی یہ ہے
 کہ جو کچھ غلط ہے اسے درست کر دیا جائے۔ جو کچھ حق ہے اسے قائم رکھا جائے۔ جو کچھ
 نیا ہے اسے اپنایا جائے۔ جو کچھ پرانا ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے
 مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔

تہذیب کی نشانی یہ ہے کہ ایک قوم کی تہذیب میں اصلاح نہ ہو۔ اصلاح کا معنی یہ ہے
 کہ جو کچھ غلط ہے اسے درست کر دیا جائے۔ جو کچھ حق ہے اسے قائم رکھا جائے۔ جو کچھ
 نیا ہے اسے اپنایا جائے۔ جو کچھ پرانا ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے
 مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔ جو کچھ کمزور ہے اسے مضبوط کیا جائے۔

تھے تو وہ اس کے ساتھ ہی سفر کر رہے تھے۔
 اس کے بعد اس نے اپنے ساتھ ایک عورت کو لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

ماہر نے یہ سب سنا اور یہ کہہ دیا کہ اس نے اس عورت کو لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

خیر، اس نے اس عورت کو لے لیا۔

اس وقت اس نے ایک مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھ لی۔
 اس کے بعد اس نے اپنے ساتھ ایک عورت کو لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔
 اس عورت کو اس نے اپنے ساتھ لے لیا۔

پیش رو ہوا۔ پھر یہ وہی تھا جس کی طرف سے اس کا سوال میں استعمل ہوا تھا۔ اُنکے
 کے لئے یہ بھی ضروری تھا کہ

مذمت لکھنے کے لئے وہ وہی تھا جس کی طرف سے اس کا سوال میں استعمل ہوا تھا۔ اُنکے
 نہیں کیا۔ جس کا مندرجہ ذیل ہے۔

مسجد کی آمدنی ہو گئی ہے یا نہیں، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔

میں نے ۱۹۹۰ء کی مسجد کی آمدنی کے بارے میں پوچھا۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ

مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد کی آمدنی میں جو کچھ ہے، اس کا جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ

مسجد سے متعلق قبرستان میں مسجد کی ضرورت کے لئے پورے کرنا کیسے ہے۔

مسوال ۱۸۰: مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ

مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ
 مسجد میں دفن کی ضرورت کے لئے کیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا کہ

مسجد سے متعلق مسجد کا مکان سے اسے مزید کیا کیسا ہے۔

مسوال ۱۸۱: مسجد سے متعلق مسجد کا مکان سے اسے مزید کیا کیسا ہے۔

مسوال ۱۸۲: مسجد سے متعلق مسجد کا مکان سے اسے مزید کیا کیسا ہے۔
 مسجد سے متعلق مسجد کا مکان سے اسے مزید کیا کیسا ہے۔
 مسجد سے متعلق مسجد کا مکان سے اسے مزید کیا کیسا ہے۔

میں نے یہ سچا ہے کہ میں نے اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

یہ بات طبعاً ہے کہ میں نے اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

میں نے اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے

اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

میں نے اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے

اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔ اس کے بعد اس کو لا اقل ایک بار دیکھا ہے۔

[illegible]

مسجد کے چرائے سامان کا استہار

(سوال ۹۳) اہل بیت علیہم السلام پر ایسے ہونے کی جو کس کا شہرہ رکھتے ہو؟
 (جی نہیں) یہ تمہاری ٹی۔ یہ فاضل (لائی چھو میرا) ایسے ہی دیو رکھتے ہو۔ وہ انہیں کہتے ہیں چاروں
 نگارے اور جو نگارے ہیں جو یہ قیہ میں، تمہاری کسے کاظمی میں چاہے ہمارے ہیں۔ یہ کہ یہ قیہ اور صورت
 میں اسٹاپس کر سکتے ہیں اسے کسے کہتے ہیں۔ صورت میں صرف کر سکتے ہیں یا کوئی ایک اور قیہ یا ایک
 ایسے مقام میں اسٹاپس کر سکتے ہیں۔

۹۲۲ کتاب الوطیف

فہر مسجد بہت ہی بلند ہے کہ تو فی الحال چھپے کی ضرورت ہے۔ چند مستقبل میں ضرورت نہ پڑے گی اس لیے ضرور۔
مال میں ملتا ہی دے سکتے ہیں۔ اللہ عظیم ہمارا۔

غیر مسلم نے محکم مسجد میں بلا سٹرک روایا اس جگہ کو زینحنا کیس ہے

(سوال ۹۵) اہل شریعت نے یہ مسئلہ بھی پیش کیا ہے کہ اگر کسی شخص نے اپنے پیسوں سے گھر میں چار سرائے بنوائے اور ان میں سے کسی ایک میں ایک خیر مسجد بنوائے تو اس شخص کو کیا اجر ملے گا؟

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹

[illegible][illegible][illegible][illegible]

جماعت خانہ کی رو بروی میں مورخ نے آستہار کا پورا اٹکا۔

(سوال ۱۰) ایک مریض کو کھانسی، سعال، اور کھانسی کے بعد دھماکا لگنے کی علامتیں مل رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کھانسی کے بعد دھماکا لگنے کی علامتیں بھی دیکھ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کھانسی کے بعد دھماکا لگنے کی علامتیں بھی دیکھ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کھانسی کے بعد دھماکا لگنے کی علامتیں بھی دیکھ رہی ہیں۔

(۱) مکتوبہ : مکتوبہ یا مکتوبہ نامہ : ایک خط یا خط کا مجموعہ جس میں ایک شخص یا شخصوں کے درمیان تبادلہ خیالات کی جاتی ہے۔

[illegible]

۱۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہاں جو قیود کا ذکر کیا گیا ہو وہ بھی کئی کئی برس پہلے ہی میں بنے ہوئے ہوں۔

۲۔ مسلمان کی کتاب "المواظع النبیہ" میں یہ بات میری نظر کے اندر آئی ہے کہ یہاں بھی یہ قیود (جو مالِ مسجد میں استعمال ہونے والے ہیں) کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

۳۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

۴۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

(سوال ۷۸) ۱۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

۲۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

۳۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ یہ قیود بھی مسلمانوں کے لیے ہیں جو کہ ان کے لیے مسلمانوں کے لیے ہیں۔

مسجد کی تعمیر، دیواروں پر تصویریں، پتھر یا مختلف تختیاں لگانا،
حرفِ بامسجد میں رنگ برنگی پیناں لگانا۔

(سوال ۲۰۵) مسجد میں تصویریں لگانا یا حرفِ بامسجد میں رنگ برنگی پیناں لگانا، یہ بھی غیر شرعی ہے۔

تی۔ ۵۶-۱۰۷ کے اسٹاک پر ایک سو روپیہ دولت کا پھل والا نامہ دلا گیا اور مرنے سے پہلے

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور خضر علیہ السلام کو توبہ سے پہلے فدا کر دیا۔
 ۲۔ یہ توبہ کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔
 ۳۔ یہ توبہ کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔
 ۴۔ یہ توبہ کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔
 ۵۔ یہ توبہ کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

مفسرین کے ہاں مکتوبات کا مشعر خود استاد ہے۔ ہر خود مکتوب پر وہ دیکھ کر فرمایا کہ اس کو چھوڑ دے اور
بجائے یہ کہ کوئی صاحب نام کی تصویر بہتر ہے، میں میری کتاب بہ دل کرکشی میں لکھا کہ میری تصویر ۱۵۵۸ء میں تیار ہوئی ہے
سلیں تو یہ صاحب نام، اصل پر عمل کرنا ہے۔ (۱۵۵۸ء)

جب آپ ۱۸۳۸ء نے چلایا، انگلیسی جاوے رہے، مگر حرمیان کے مجھے سارے میں غافل کرتی تھی، تو وہ سارا میں
کا گیا، مگر وہی صحت لڑکوں کی طرف رہنے ہوئے تھے، مگر اس کے بعد کہیں کہیں اس کی اہستہ اور غریب صورت افش
نکار میں ہوئے، بلکہ وہاں اس کا کھٹکنا لگا، اس کا کچھ ہے، جو لڑکیوں کی کچھ پٹی طرف بھیج لیتی تھی، اس لئے مجھ پر
اور اس کا کوئی بصورت اس افش بنا کر دے، مگر وہی شرح مسلم ج ۱ ص ۲۰۸-۲۰۹ اس نے جو بصورت افش
نہر قریم اور بلتندہ غیر دھاری کو غفل سے رہے، وہاں اس طرح اور بصورت میں غفل ہوئے، اسے پتہ نہ رہی ہے کہ وہ
نقل و حرکت کے لئے ۱۹۹۱ء

سچ میں نہیں جیالہ لگا کر دیکھا، کوئی فائدہ نہ ہوا، اے اے مراد اللہ ہے جس نے کریمت سے علی
سبکی۔ اللہ اعلم بالصواب۔

فاسق در میر یا بند شرع کو متولی بنانا

سوال ۱۰۹ : کیا حق اور میرے پاس شرع کو مسجد کا منویٰ ملتا ہے یا نہیں؟ اور اگر ہو تو

امامنا محمد بن عبد الله بن علي بن ابي طالب عليه السلام
الذي هو خير الانبياء والمرسلين

مجموعہ شہدائے کربلا ۱۹۷۱ء کے کہ کہیں سے جو صوفیوں پر حاکمیت پر ایمان آئے

١- لعب الحب ليس حضور القلب في الصلوة، وإنما هو تركها كونه وسع النفس من الاعتناء بها بحيث يغفل ويترك الصلاة مستقبل لقد وكيفية . إن محراب المصعد وحائطه وتشمع وعاء ذلك ثم المأكلات الحار
تراه الصلوة في جوارحهم

(۱) مسجدوں کو ایب (۲) مسجد کی قبر میں قدیم جہالت خاندان ایک پر حوص اور
کروہ نا، اور ماحمت خانہ و پر یا، یا کر نہیں سے

اصول سے ۲۰۰۰ ہجری قبل مسیح میں ماحمت خانہ کی سلاطنت کی ایک مسجد بنی۔ یہ مسجد ملاحی
میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

اب مسجد ملاحی کی مسجد میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰
ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰ ہجری میں بنی۔ یہ مسجد ملاحی میں ۱۰۰۰

۱۔ ہادی شہید کا قد شریف کچھ ۷۰ سانسوں کا تھا جس کے وقت شریف مکتبہ کو "دی پادری" سے
 شہید نے پراسرار صراحت کی کہ "میرے لڑکھانے، شہید ہونے کی موت شریعت کے خلاف ہے۔" شہید
 ۲۔ اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے اس کو تعجب کی تسکین دے دی کہ وہ اس وقت
 وہ مختصر ۲۰۱۵ کتاب الہیہ کی تصنیف کیا۔ ۱۹۸۱ء میں اس کی تصنیف کی۔ اس وقت
 ۳۔ اپنے مکان سے اس کے بچے کی پڑھائی کے لیے اس کی کتاب شریعت کے خلاف ہے۔
 ۴۔ اس کے بعد اس کی تصنیف کی گئی۔ اس وقت وہ بیمار تھے اور ان کے جسم میں

مسجد کی اطراف میں مسجد سے: جامعہ کا بننا

(— سوال ۲۰۸) صحیح ہے کہ (تقدیموں) جاریہ میں مقررہ ہے۔ چنانچہ جاننے میں یہ مقررہ ہے کہ جن میں مقررہ ہے۔

وہ جو ابھی کہ وہ اس کی ساری زندگی کے لئے رونا دھونے لگا ہے۔

(۱) ایک مسجد کے لئے وقف پانچواہ سو دوسری مسجد میں دینا

(۲) مسجد کی آمدنی اس کی ضرورت سے زیادہ دے تو کھاتا ہے

۱۰۹۔ اے ایسا فرماتے ہیں کہ: کیا اس مسئلہ میں کہ: عے یکے پہلے بھی کیا یہ مخصوص مسجد کے لئے کہو۔
مے لئے وقف کردیا گیا اس مسجد کے لئے کہ: کیا اس میں نہ کیا اور ویسے ہی دوسرے درجہ سے چل چکے کا کام
لے گا۔ پہلے پہلے کے عرصہ تک اس کے لئے کہ: یہ معاملہ کیا احوال کا کہ: میں ایک اور مسجد میں سے اس میں
پہلے ہی شروع خصوصیت سے شروع کیا کہ: جو اس شریعت اور تہذیب کے پہلے تھا اور دوسری مسجد میں سے دیا جائے کہ
صالح ہو۔ یہ حق ہے۔ اس میں یہ مسجد اور اس کے اہل و عیال کا۔ یہ نہ کہ اس کے پہلے ہی اختیار کی جائے۔

۱۲۰۔ یہی برکتی سہارن میں راجہ دلی کشہ ہوئی ہے بہت سی رقم تنہا ہونے سے وہ اس سہارن میں مستحق آدمی کا مساعفہ جائے کے دوسری سہارن میں داسا کے بیٹے کو قتل کرنا چاہتا ہے تاہم اس کے لئے مال کو نہ دیتے۔
لیا کر یہ کے اپنے خاندان میں سہارا دلا دے۔ اس کے بعد اس کے خاندان کی خیر کی حالت سے جب تک دوسری سہارن کو شہر

(۲) کہ وہ وہی ہے جس کا ذکر میں نے کیا ہے۔ یہ پرتگالیوں کا یہاں پہلا سفر ہے۔

و لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم . اے اللہ ہی ہے جس کی ہمت و طاقت ہے کہ وہ اپنے بندوں کو جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے ۔ اے اللہ ہی ہے جس کی ہمت و طاقت ہے کہ وہ اپنے بندوں کو جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے ۔ اے اللہ ہی ہے جس کی ہمت و طاقت ہے کہ وہ اپنے بندوں کو جو چاہے کرے اور جو چاہے نہ کرے ۔

۲۰ ایک دن جب کہ میرا شریک حارس میں شمالی نہ درج و چوٹی میں دوسرے دو درختوں نے دو درختوں سے
آپ نے فرماتے ہیں، بعد میں آپ شریک کو اس کی اطلاع پہنچی تو اس سے اس پر ہر مٹی کا انکبار کیا، باپ نے معیر
ہوں، میرا درختوں۔

(الجواب) جو... مسئلہ میں یہ ہے کہ... کہ بغیر حلال کیا گیا ہے وہ معتبر نہ ہوگا، البتہ اگر اخیر آئیں سے
ولا يجوز لاحدهما ان يصرف في غيره... نحو الاكله واكل واحد منهما في نصب صاحبه
كلا حنبلي لا يصرف الا كان هي ماله غير لا يجوز الا لملكه او ولا يصح ان يصرفه غيره ح ۱
ص ۲۸۷ بول کتاب فسرک،

بہتر بچے ساتھ کاروبار کرتے ہوں تو جو مدنی ہو اس کا کیا قسم ہے

(سوال ۱۲۲۱) عرف شہر مشہور ہے کہ اگر آپ اپنے ساتھ رہے ہوں اور کہ چند ایک ساتھ کرتے ہوں تو مدنی
آمدنی ہوگی مسجد، لک، باپ ہوگا اور باپ کا نکاح ہو جائے تو اس وقت جو وارث ہوں سے من میں شری
امداد سے تقسیم ہوگا۔ کیا سچ ہے؟ قسم کیا قسم ہے؟ یہ سہ کرم ملنے فرمائیں۔ بیخود ہوا۔

(الجواب) باپ اپنے سہیل کو ایک ماٹھائی کی ۱۰ روپے کرتے ہوں تھا چنانچہ ساتھ ہوتا ساری کھائی باپ کی شہ
۱۰ روپے ہوتے کے بعد تو تقسیم ہوا تو لکھ کر محل حفظ الا حنین کے مول پر تقسیم ہوگا، مائی میں ہے الاب
و سید بکس میں صحتہ و احدا و دم یکن لهما شری فی کسب تکلف الاب ان کان لابن فی عیالہ
فکونہ معہ سالہ الا کسی لم یورث من شجرہ مکون لاب و شامی ج ۳ ص ۲۸۳ فصل فی الفسوق
انما ساقم اور چوڑے کے باپ سے لکھ ہو کر اپنا مسئلہ کا رد بار لے ہوں آگے پہنچے کا حساب بھی من کا لکھ ہو
ن کی کوئی کے دہی مالک ہوں کے۔ نقد و نقد اہم اسباب۔

زہد اپنی رقم اور اپنی محنت سے مجھ میں کاروبار کرتے تو شوہر اور اس کی

اگل بیوی کی اور اس میں حق دار کیا ہیں

(سوال ۲۲۰) میں نے اپنے شوہر کو کمرہ میں ایک کمرہ کا کاروبار شروع کیا، اس میں صرف میری بیوی ذاتی رقم سے اور
نہ کاروبار میں پوری محنت میں کرتی تھی، میرے شوہر کے لئے اس میں میرے شال میں محنت کا کاروبار چلائی، میرے شوہر سے
شیر کا انتقال ہو کر میرے شوہر کی اگل بیوی کے پاس، میرے شوہر کے پاس کاروبار میں میرے شوہر کے انتقال میں اس کی اگل
بیوی کی کوئی کا حق لکھا ہے، میرا شوہر۔

(الجواب) سوال میں درج شدہ اس بات پر غور کیجئے، ہوتا ہے صورت میں آپ کے شوہر کی اگل بیوی کی اولاد نہیں رہی، لکھ
سے، آپ اس کا رد، ان لکھتیں ہستان میں سے قوم کو کہ خلافت میں معرق مع روحہ اخذ اصمیع بملہما
ممال کثیرہ قبل ہی الخرج و مکون ظمیرہ معہہ لا الا انکان لہ کسب علیہ فہو تھا و لیل بہما
محدث و شامی ص ۲۸۳ ج ۳ فصل فی فسرک کا لکھتے ہیں، قطع و اہم اعلم و اسباب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قطع میراث ولولہ قطع اللہ میراثہ من الحجۃ یوم النبیۃ، مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۶ باب الفحصاء (فتاویٰ رضویہ ص ۷۵ ج ۲) حدیث تیس کے مطابق، کتاب الحکمہ میں اس سوال (اشکو) کو کھردم کر کے کاٹنے سے دیکھ لیا جائے گا (ترجمہ)

تارے دکانی جو حالت ہے کسی تارے کو اس کا حجب قشر کھینچا ہے اس کے چند اشعار یاد ہیں جو پیش کئے جاتے ہیں۔

| | | | | |
|-------|------|--------|-------|---------|
| تیر | حدیث | میں | جس کی | آلی |
| دی | ہاں | اپ | آرہ | ہے |
| ریش | جی | تیر | چل | دی ہے |
| فلک | بھی | آنکھیں | دعا | ہاں ہے |
| پائے | ماں | کو | چا | سبکھیں |
| دام | کو | بھی | حلاں | سبکھیں |
| تھا | کریں | ہاں | کمال | سبکھیں |
| بتاؤ | دنیا | میں | کی | رہ ہے |
| بھائی | کا | بھائی | ہے | دھن |
| حق | ہی | ہے | کی | دھن |
| پر | لے | چھوڑا | چہر | دھن |
| بھن | کو | بھائی | سہارا | ہے |
| اتھ | ہاتھ | کھڑے | چوں | صف میں |
| سب | اپنے | اپنے | فیل | میں ہیں |
| ہام | سمجھ | سے | کوئی | پانچے |
| لہاڑ | کس | کو | دعا | ہاں ہے |

حاصل کام۔ دیا میں پر صاحب حق کا حق، اگر کے معاملہ صاف کر لیا جائے ہے، آفریت کا معاملہ بہت ہی مشکبہ ہے وہاں حقوق کی لڑائی نہیں سے، رہی جائے گی نیکیاں، غرہ ہیں کی تو صاحب حق کے گناہوں کے نو بردار دیکھ جائیں گے حدیث میں ہے۔

(۳۱) عس ایسی حریرۃ رسی اللہ عنہ قل فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کتاب لہ مظلمہ لا عیہ من عر حہ ہو شی فی مظلمہ من الیوم قبل ان لا یكون دینار ولا درہم من کان لہ عمل صالح فخط منہ بقلو مظلمہ وان لم یکن لہ حسنة احد من سیاف صاحبہ فحمل علیہ روا البخاری (مشکوٰۃ شریف ص ۳۲۵ باب الظلم)

ترجمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس پر اس کے بھائی کا کوئی حق۔

صلوات علیہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی صاحب رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں۔

لوگوں کے باہمی اتفاق و اتحاد کی بے انتہائی ضرورت ہے۔

اس آیت کے قرآنی حوالہ یہ ہے "فصلحوا لعلکم واصلوا" ذات منکم واطيعوا امرہ ورسولہ
 ان کلمہ مومن "مس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 "اے میرے پیغمبر اور امت! صلح کرو، آپس کے دلوں کی اصلاح کرو، اپنی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں
 جہاد کرو"۔

یہ بات کہ جب تقویٰ اور خوف خدا غالب ہوتا ہے تو جو بے پرواہی، غلو، عناد، نفرت، بغض، حسد، کینہ،
 میں باہمی منازعت کے پہاڑ سرور میں گرا جاتے ہیں۔ ان کو اس آیت میں تقویٰ کی تہذیب و اصلاح کے ذریعہ
 "واصلوا ذات بینکم" یعنی بے مزہد تقویٰ کے ذریعہ تعلقات کی اصلاح کرو اس کی حرج و مشرتا کی طرح نرمی
 واطيعوا امرہ ورسولہ ان کلمہ مومن میں لفظ "صلح" کی اصل طاقت کا کرم خاص ہے، یعنی ایمان کا ثبات
 سے طاقت اور طاقت کا نتیجہ ہے تقویٰ اور اس پر پختہ ہونے والوں کو حاصل ہوا ہے تو ان کے آپس کے غلو، عناد،
 نفرت، حسد، کینہ اور بغض کی ہر دھڑکی میں بہت اور اللہ پیدا ہو جائے گی (معارف القرآن ص ۱۷۷ میں بحث)

ایک حدیث میں ہے: "الصلح الصلوة اصلاح ذات البین" ترجمہ: افضل صلوة آپس میں صلح کرنا ہے۔

(کتاب التہجد فی الحکمہ والاخلاق والافعال مع ترجمہ ہر فصیح الکلم لیسہ الامم ص

۱۴۵ حدیث نمبر ۹۷۶)

یہ بات کہ جب تقویٰ اور خوف خدا غالب ہوتا ہے تو جو بے پرواہی، غلو، عناد، نفرت، بغض، حسد، کینہ،
 میں باہمی منازعت کے پہاڑ سرور میں گرا جاتے ہیں۔ ان کو اس آیت میں تقویٰ کی تہذیب و اصلاح کے ذریعہ
 "واصلوا ذات بینکم" یعنی بے مزہد تقویٰ کے ذریعہ تعلقات کی اصلاح کرو اس کی حرج و مشرتا کی طرح نرمی
 واطيعوا امرہ ورسولہ ان کلمہ مومن میں لفظ "صلح" کی اصل طاقت کا کرم خاص ہے، یعنی ایمان کا ثبات
 سے طاقت اور طاقت کا نتیجہ ہے تقویٰ اور اس پر پختہ ہونے والوں کو حاصل ہوا ہے تو ان کے آپس کے غلو، عناد،
 نفرت، حسد، کینہ اور بغض کی ہر دھڑکی میں بہت اور اللہ پیدا ہو جائے گی (معارف القرآن ص ۱۷۷ میں بحث)

عس ایہ ہو یہ "عس اللہ عنہ قال قل ورسولہ علی اللہ علیہ وعلیہ وسلم من کانت لہ مظلمة
 لا یخیرہ من عرضہ اومشی عنہ مظلمہ الیوم قبل ان لا یکون عینہ ولا مزہم ان کان لہ عمل صالح
 اجتمع بہ بغیر مظلمتہ وہ الیوم یکس لہ حساب اجمل من حساب صاحبہ فعمل علیہ رواہ
 البخاری (مسکوٰۃ شریف ص ۳۴ باب الظلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر اس کے ہمراہ
 کو کوئی حق ان کی عبادت پر ہی رہا ہو، جس نے اس سے چاہے کتنا ہی عمل صالح کیا، اس سے پیشتر
 کو قیامت کا دن اس کے گناہوں کے پاس۔ غلاموں کے سرداروں کے پاس۔ غلاموں کے پاس۔ غلاموں کے پاس۔ غلاموں کے پاس۔

۱۰۰ میں لکھا ہوا کہ گپاٹ یا دیں۔ میں نے کہا کہ حق کے گرد والی پٹائی ہے۔

میرا یار بھی سولہ سال کر کے ایک سے تعلقہ میں ہی اندھے کر لیا گیا ہے اور وہاں سے اس کی تہ
سوں بچے جو وہاں سے لے کر آئے ہیں اور ان کے تہ کے لایا ہوا ہے۔ اب وہاں سے لایا ہوا ہے۔ اب وہاں سے لایا ہوا ہے۔
اس کی پوری تہ سے لے کر آئے ہیں اور ان کے تہ کے لایا ہوا ہے۔ اب وہاں سے لایا ہوا ہے۔ اب وہاں سے لایا ہوا ہے۔

۱۰۰ میں لکھا ہوا۔

عاجوز بیعہ و مالایحور

۱۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۲۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۳۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۴۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۵۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۶۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۷۔ اگر عتقہ کا مال بیع ہو تو بیع صحیح ہے۔

۱۔ اسی طرح ۱۸۵۷ء میں بھی ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی
 برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں
 ایک اور بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں
 کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔
 اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔
 اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی
 برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد
 ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی
 فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء
 میں ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں
 نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں
 ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے
 اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک
 اور فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے
 دبانے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور
 فوجی بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے
 میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی
 بغاوت ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں
 کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی بغاوت
 ہوئی۔ اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب
 ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں ایک اور فوجی بغاوت ہوئی۔
 اس بار بھی برطانوی فوجوں نے اسے دبانے میں کامیاب ہو گیا۔

[illegible][illegible]

گفت و شنید

۱۰. چنانچه کسی در این راه اشتباه کند و از این راه دور شود، خداوند او را از جنت محروم کند و او را به جهنم فرستد.

۱۔ مقررہ امور میں شرکتوں کی ایک تقریبی فہرست تیار کی جائے گی۔ یہ فہرست مقررہ امور سے متعلقہ اداروں، محکمات، اداروں اور اداروں کے ذریعہ تیار کی جائے گی۔

اسی پر ضرر شدنی حال میں رہتے ہوئے، علماء و محققین نے اس کی کثرت پر کافی توجہ دے رکھی ہے۔
 یہ موضوع بعد دو دوسرے موضوعات میں آگیا ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہی کتاب ہے۔

والحکماء علیہم السلام نے بعد اس کے کہ یہ موضوعات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 والحمد للہ رب العالمین۔

کا ترجمہ جو صرف ثبوتات میں، مستحق ہو جاتا ہے اس کی تجارت کرنا
 دوسری ۱۰۴۲ آیت میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 اس کام میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 والحمد للہ رب العالمین۔

(۱) احمدیہ پریس پبلشرز نے اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔

دوسری ۱۰۴۲ آیت میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔
 اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔ ثبوتات میں اس کی کثرت ہو چکی ہے۔

والحمد للہ رب العالمین۔

والحمد للہ رب العالمین۔

والحمد للہ رب العالمین۔

مذہبی تہذیب و تمدن

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

آئینہ کارِ مذہبی تہذیب و تمدن

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

مذہبی تہذیب و تمدن

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

۱۰۰۰ء تک مذہبی تہذیب و تمدن کے بارے میں کوئی خاص کتاب لکھی نہیں گئی تھی۔

آیا ان کا ایک اور مزید لازمہ شرع درست ہے یا نہیں؟

والجواب: جن کا مقصد صرف مٹا دینا ہے اس کی نظر اگر اٹھائے تو اس پر پڑ جائے تو سب سے پہلے یہ امر ہے کہ جو جن کا مقصد
ہی ہو کہ وہ قتل یا زخمی ہو سکا ہے اس کے لئے کہ جن میں بعض عریاں یا نیم عریاں تصویریں
(فائل کی صورت میں) بھی دیکھ کر مایوس ہو سکتے ہیں ان کا مقصد بھی یہ ہے۔

راکھی بچتا کیس ہے؟

(سوال ۲۳۵) بدھوں کا ایک قول ہے "نہ کشتہ نہ من" اس کا مطلب ہے کہ جس میں نہ کشتہ نہ من ہے اس کا مطلب ہے کہ اس کا
مقصد یہ ہے کہ اس کا بچنا یا بچنا نہ ہو۔

والجواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا بچنا یا بچنا نہ ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا بچنا یا بچنا نہ ہو۔

شیخ یا طلس و فاسد و مہرہ

مگر مڈا ریمہ کے بعد ہاں نہ

اسو ۱۳۳۹ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔
 (البحر) میں ہے کہ یہ کتاب اس کے پاس ہے۔ شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد
 ۱۳۴۰ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔
 شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد ۱۳۴۱ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب
 لکھی ہے جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔

مردار کے چڑے کی شیخ درست ہے یہ نہیں

اسو ۱۳۵۰ء میں مردار کے چڑے کی شیخ درست ہے یہ نہیں۔
 (البحر) میں ہے کہ یہ کتاب اس کے پاس ہے۔ شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد
 ۱۳۵۱ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔
 شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد ۱۳۵۲ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب
 لکھی ہے جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔

مردار کی خرید و فروخت چہ نیک نہیں

(مردار) ۱۳۵۰ء میں مردار کے چڑے کی شیخ درست ہے یہ نہیں۔
 (البحر) میں ہے کہ یہ کتاب اس کے پاس ہے۔ شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد
 ۱۳۵۱ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔
 شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد ۱۳۵۲ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب
 لکھی ہے جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔

(البحر) میں ہے کہ یہ کتاب اس کے پاس ہے۔ شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد
 ۱۳۵۳ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔
 شیخ یا طلس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ اس کے بعد ۱۳۵۴ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب
 لکھی ہے جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔

اسو ۱۳۵۵ء میں شیخ یا طلس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے "مہرہ و فاسد"۔

۱۔ جسے پادری نے لٹا کر پھینک دیا ہے

میں نے ۲۵۵ آدمی لٹا دیے ہیں اور ۲۵۵ آدمی مر چکے ہیں۔ کیا معلوم ہے؟

میں نے ۲۵۵ آدمی لٹا دیے ہیں اور ۲۵۵ آدمی مر چکے ہیں۔ کیا معلوم ہے؟
میں نے ۲۵۵ آدمی لٹا دیے ہیں اور ۲۵۵ آدمی مر چکے ہیں۔ کیا معلوم ہے؟
میں نے ۲۵۵ آدمی لٹا دیے ہیں اور ۲۵۵ آدمی مر چکے ہیں۔ کیا معلوم ہے؟
میں نے ۲۵۵ آدمی لٹا دیے ہیں اور ۲۵۵ آدمی مر چکے ہیں۔ کیا معلوم ہے؟

معارف فی البیوع

عورتوں کا دکان میں بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے یا نہیں

(سنن ۴۵۶۱) فقہی روایت میں ہے کہ عورتوں کو بیچنا حرام ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

واللہ اعلم) عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

قرآن پاک کی آیات: "مفسرین نے ان آیات کو درج ذیل تفسیر میں لکھا ہے کہ عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

قرآن پاک کی آیات

لا تہربوا عن بیوع الہیۃ الاولیٰ (سورہ احزاب) ہے کہ عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

(۱) عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

(۲) عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

(۳) عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

عورتوں کو بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔ عورتوں کی بیچ کر تجارت نہ کرنا ہے۔ ہوتا ہے کہ عورتیں بیچ کر تجارت نہ کریں۔

۱۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۲۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۳۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۴۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۵۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۶۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۷۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۸۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۹۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔
 ۱۰۔ یہ کہ جس نے اللہ کی راہ میں جان و مال کی قربانی کی ہے وہ اللہ کی طرف سے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔

آیتہ سبحانہ

[illegible][illegible]

دشمن سے سوال، یہ کہ

[illegible][illegible][illegible]

۱۹۵۱ء میں سرکاری طور پر تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

(۱) ان کی تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

۱۹۵۱ء میں سرکاری طور پر تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

۱۹۵۱ء میں سرکاری طور پر تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

۱۹۵۱ء میں سرکاری طور پر تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ اس دور میں سرکاری تعلیم کے شعبے میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

میں اور ایک شہزادہ کی بیوی کے ہوتے ہوئے۔ جو کہیں گئے وہاں وہاں کے لوگ
 - میرے گھر میں ہیں۔ تو میری حالت کا متھو کہ مجھ کو اس کی حالت نہیں ہے۔ بلکہ ان کے پاس
 ہے۔

میرے پاس میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 میں نے اس کی کتاب لکھی۔ گو وہ بعض عظمیٰ و عسکریہ ہے۔
 (تو اب صحیح اہدیت ہوا۔) میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 "میرے پاس میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 اس کے بعد اس نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔

تجارت کا اشتہار پینے کے ذریعہ

۱۹۱۱ء کی ایک آگیاں تھی۔ "اس وقت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 میں نے اس کے کھانے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 (تو اب صحیح اہدیت ہوا۔) میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 "میرے پاس میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 اس کے بعد اس نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔

نور کی کپڑوں سے بنائی ہوئی بال اور جڑواں شہزادہ

۱۹۱۶ء کی ایک آگیاں تھی۔ "اس وقت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 میں نے اس کے کھانے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 (تو اب صحیح اہدیت ہوا۔) میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 "میرے پاس میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 اس کے بعد اس نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔

مکان کا نام لکھنا اور پانی میں شربت کے پینے والے

۱۹۱۶ء کی ایک آگیاں تھی۔ "اس وقت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 میں نے اس کے کھانے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے پانی میں شربت کے پینے والے
 (تو اب صحیح اہدیت ہوا۔) میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 "میرے پاس میں نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔
 اس کے بعد اس نے اس شخص کو دیکھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جس نے میری والدہ کی شادی کی تھی۔

فصح البیع

خا ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

رسول ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

رسول ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

رسول ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

رسول ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

رسول ۱۷۰) میں دیتے ہے بعد بائع۔ فدا پٹی میں سے قبیح میں سے کرمان

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

نہایت سے چاہا اور وہ تہہ و تحتہ کی تلاش میں رہا۔ وہ مصر میں مقیم رہا۔
 قاسم نے اس کے لئے ایک مکان خرید لیا اور اس کے لئے ایک کمرہ بنوا دیا۔
 وہاں وہ مقیم رہا۔

مصر میں اس کے ایک دوست تھے جن کا نام "عبدالحق" تھا۔ وہ ایک عالم فاضل تھے۔
 ان کے پاس ایک کتاب تھی جس کا نام "الکیمیاء" تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں

کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں

کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں

کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں

کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں
 کیمیاء کی روشنی میں کائنات کی تخلیق کا بیان تھا۔ اس کتاب میں

یہاں پر وہاں کے لوگوں نے اس کی تعریف کی ہے۔

یہاں پر وہاں کے لوگوں نے اس کی تعریف کی ہے۔

اور یہی قرآن مجید کے الفاظ ہیں۔

سورۃ النور ۲۴: ۲۵-۲۶ میں ہے کہ جو شخص ایمان لائے اور عمل صالح کیا تو ہم اس کی زندگی میں سے بہت سے چیزیں دے دیں گے اور اس کی زندگی میں سے بہت سے چیزیں دے دیں گے۔

یہاں پر وہاں کے لوگوں نے اس کی تعریف کی ہے۔

قرآن حکیم کی تصریحات

ان تجویزی مقدمات کے بعد قرآن مجید کی طرف رجوع کیجئے۔ یہ مقرر فرمائیے کہ کتب مقدسہ میں جو احکام قرار دیئے گئے ہیں وہ پھوڑے کی سیالیت کا تائید قرمانی سے ورنہ ترک نہیں کیے جوتو اللہ اور حلالی احکام سے سہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ یہ کہ کیا بنا اور کیا نہیں اس تسلسل کی گنجائش ہے اور یہ سب سے قدام ہے ہر تہ نہیں۔

پارک آء ص ۳۰۰ ہے۔

لذین «تکونوا ظہوراً لا یظہرون الا کما یظہرون الذی یضبطہ القبطان من العس ذلک ماہم للوا الصالح علی المرور ارجل اللہ علیہ و حرم المرور» جس ص ۳۰۰ «موعظۃ من وہ لاندھی لہ» حاصل و امر لا ھی اللہ جس عاد لاول ذلک صاحب الذکر ہم فیہا خلطون (سورہ بقرہ ص ۳۹) یہ لوگ کہتے ہیں سو نہ انہیں کے قیامت کو مگر جس طرح اللہ ہے وہ جس کے حواس کھائیے ہیں سے ثابت کر (پیسے کوئی حرمی کام نہیں ہو یا آپ (وہ) ہو یا آپ کے لئے ہوگا کہ انہوں نے سود کے ناجائز ہونے سے انکار کیا اور نہ باقیہ طریقہ سے بھی ایسا ہی نہ ہو قرآن سے اسود چکا کا لگا۔ خدا سے تو خرید و فروخت کو حلال فرما دیا ہے اور سود (روا) کو حرام (دوسرا) نہیں ایک طرح کی کچھ ہو سکتی ہیں (سوا آپ جس کی کو اس کے پر، رنگاوی صحت اللہ تعالیٰ (عز و جود) کندہ سود لینے سے رک گیا ہو تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہو چکا ہے۔ اس کا معاملہ خدا کے حوالے ہے لیکن جو کوئی بات نہ آتا وہ وہی گمراہی سے ہے ہمیشہ آپ میں رہتے ہیں۔

ذکرہ بالا نص قرآنی میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اری کو حرام قرار دیا ہے۔ مگر جس پر بھی یہ وہ کا طلاق ہو۔

حرام ہے خواہ وہ غریب سے حاصل ہو یا غریب۔

اس کے متعلق جو اعتراض قارئین تعلیم نے اس کا جواب دیا ہے۔ خرید و بیکار رہائے قصداً اور مسخر نہیں ہوا ہو سکتی ہیں۔ آپ سب وہ لوگ مخاطب فرمائیے اللہ کیسے کہیں اور یہ امر کا قرآن لکھا ہے۔ یہ نہ صرف لی کوئی پرچہ نہیں بھی کہیں نظر آتی ہے۔

معرضہ وقتاً۔ الصالح علی المرور۔ لیکن سچ کی حقیقت اس کے حوالہ کیا ہے کہ وہ اس میں ہے۔ یہ وہ

حرام ہے سچ بھی قدام ہو لی جائے۔

کلام الہی ہمیشہ کرتا ہے کہ ہر امت بڑی بہت دھڑی ہے کہ سچ کو روک دیا جائے۔ یہ وہاں

میں۔ چائیت۔ چہ نہ نمانت بلکہ ان دہوں میں وہی فرق ہے جو کئی ہوا و ثابت میں ہوتا ہے۔

ہر شخص جانتا ہے سچ کی حقیقت چاہے بھی وہ کمالی چیزوں میں سے ایک کو دوسرے کے عوض میں دے۔ یہاں نمانت تبادلہ اور عوض ہوتا ہے۔ اس کے برعکس روایاں ہوا دیتی کو کہا جاتا ہے جس کے عوض میں کچھ نہ ہو۔ ایک شخص جو کمال کا مسخرہ دے دے اور دوسرے میں نہ اس کا مسخرہ دے تو اس کو بھی سچا اور روایاں ایک کہنا یا شکل تر رہتا ہر امت دھڑی ہے۔

[illegible]

یہ سب کچھ سن کر وہ بے حد غصہ ہوئی اور اس نے کہا کہ میں نے اس کو سزا دی ہے۔
اس نے کہا کہ میں نے اس کو سزا دی ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ فیضیہ مدرسہ، لاہور، برصغیر ہندوستان، ۱۹۴۷ء۔

میلانیوں نے بحفاظت یسوع کو اپنے گھر میں لے آئے۔ وہیں کچھ عورتیں بھی تھیں جن کی بیماریوں کا شفا ہوا تھا۔ ان عورتوں نے یسوع کو اپنے گھر میں لے آئے۔ وہیں کچھ عورتیں بھی تھیں جن کی بیماریوں کا شفا ہوا تھا۔ ان عورتوں نے یسوع کو اپنے گھر میں لے آئے۔ وہیں کچھ عورتیں بھی تھیں جن کی بیماریوں کا شفا ہوا تھا۔

[illegible][illegible][illegible]

میں چھپتے آہر قوتِ عظیم کا یہ رُوحِ شمسِ شمس اور خد کو رہا لا حرمت چاہی کوئی ہے اس کا نام، اس حرم
تو تھا ہے۔

أَلَيْسَ بِمُعْجُزٍ مِنْ عِندِ اللَّهِ قَلِيلٌ ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ
عَرَبِيَّةً ۚ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

یہ لوگ خرچہ کرتے ہیں مینہ مار رہے ہیں کہ ان لوگوں کو یہ پتہ نہ ہو کہ ان کے لئے کیا ہے۔
 ان کے یہاں۔۔۔ تو یہ لوگ ہیں۔۔۔ وہ تو یہ ہیں۔۔۔

مدبر صاحب نے تصور باطل و نردیدہ قرآن شریف سے

فرقوں میں ملوث ہے۔ اس سے انکار کی ایک شے یہ بھی ہے کہ سلسلہ کا مشرک دیرینہ ہے تا کہ حوصلہ تصدیق کوئی من لفظ کی صورت میں جو کشتیاں برباد ہوئے مٹی پر گرا، تاں ان کا کھلنا سلسلہ کی بات ہے۔
 مگر جس قسم کہ تمام سلسلہ کا یہ منہ دیا ہے سلسلہ آج کی آہستہ ہے۔

۱۰۔ عسکر شہید کی مہم ۱۰۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۰۔

۱۱۔ عسکر شہید کی مہم ۱۱۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۱۔

۱۲۔ عسکر شہید کی مہم ۱۲۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۲۔

۱۳۔ عسکر شہید کی مہم ۱۳۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۳۔

۱۴۔ عسکر شہید کی مہم ۱۴۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۴۔

مقامِ شہادتِ شہید کی حدت

۱۵۔ عسکر شہید کی مہم ۱۵۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۵۔

۱۶۔ عسکر شہید کی مہم ۱۶۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۶۔

۱۷۔ عسکر شہید کی مہم ۱۷۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۷۔

۱۸۔ عسکر شہید کی مہم ۱۸۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۸۔

۱۹۔ عسکر شہید کی مہم ۱۹۔ مصطفیٰ صبر لکھیں کہ عسکر شہید ۱۹۔

جو رے سارا پڑے تھے شہر کے آغوش میں یہ علم وادار

۱۹۵۱ء میں ایبٹ آباد کے رہنے والے تھے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

انھوں نے اپنی شہریت برقیہ کی ہے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

سودا کی رقم بیورو کو فائدے کر حیدر آباد کی ہے

۱۹۵۱ء میں ایبٹ آباد کے رہنے والے تھے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

انھوں نے اپنی شہریت برقیہ کی ہے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

سرکاری قاعدہ سے فروخت کی، دینی زمین کی رقم کے سود کا تقصیر

۱۹۵۱ء میں ایبٹ آباد کے رہنے والے تھے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

اصل قیمت

| روپے | روپے | روپے | روپے | روپے |
|------|------|------|------|------|
| ۳۰ | ۱۲ | ۲۰ | ۱۰ | ۲۰ |
| ۱۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۲۰ |
| ۱۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۲۰ |

۱۹۵۱ء میں ایبٹ آباد کے رہنے والے تھے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

۱۹۵۱ء میں ایبٹ آباد کے رہنے والے تھے۔ ان کی تعلیم جامعہ اسلامیہ میں ہوئی تھی۔ ان کی شہریت پاکستان میں آئی تھی۔

پنجابی شاعری

(الجواب) (۱) ملت ساری میں تحریر ہو چکی ہے۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔

سو فیصد ہو گیا ہے۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔

(۲) ایک بار ایک سے روئے ہوئی ہے۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔

بیمہ رانا چائے کے بارے میں

(۱۸۸۸ء) کارروائی میں کچھ عرصہ تک رہا۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔

وہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔ یہ رقم جمع ہوا۔ دست کی ہے یہ سب سے پہلے ان کے ہونے کی۔

میں نے اس کو سنا تھا کہ اس نے ایک بار اپنے تعلقہ کے ایک مکان میں جو کچھ اس سے ملتا
 تھا اس کو اپنے پاس رکھ لیا تھا۔

وہی رقم نے میں نے بیرون فرسٹا اور اس کا

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 یہ ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس
 اس کا نام اس کے پاس ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

اس کو ۱۲۹۶ء کے پانچ سو تیس روپے میں بیچ دیا تھا۔ اس کا قلمی نام اس کا نام اس کے پاس

یہی ثابت کیا ہے کہ ہمارے معنی ۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں، لیکن شرائط کے مطابق روپیہ
میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سو عام طور پر مقررہ ۱۰ روپے ہزار سے ۸۸ روپے تک ہوتے ہیں۔ یہ رقمیں ٹھیکر
روپیہ ۱۰ کے برابر لگتے ہیں۔ لہذا وہ ۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔

یہ سہل ہے کہ روپے ۱۰ کے برابر لگتے ہیں۔ لیکن ہمارے معنی ۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔
۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے معنی ۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔
۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے معنی ۸۸ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔

مقررہ رقم کی مدد سے نئی نئی سے فنڈز میں رقم جمع کرنا یہاں ہے
(مبادلہ ۲۰۰۹) آپ ٹیکس مقررہ ہیں اور اس میں کمی بہت ہے۔ اس کو مقررہ کرنے کی بجائے ٹیکس مقررہ ہے۔
مقررہ رقم ۸۸ روپے کی قیمت سے کسی ٹیکس کا ہونے میں کمی بہت ہے۔ اس کو مقررہ کرنے کی بجائے ٹیکس مقررہ ہے۔
اس وجہ سے صورت میں مقررہ رقم کی مدد سے نئی نئی سے فنڈز میں رقم جمع کرنا یہاں ہے۔
کسی ٹیکس نے تبدیل کردہ قیمتوں سے مقررہ رقم میں کمی بہت ہے۔ اس کو مقررہ کرنے کی بجائے ٹیکس مقررہ ہے۔
مقررہ رقم ۸۸ روپے کی قیمت سے بلکہ ۸۸ روپے تک۔

سوال میں درج شدہ امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟

(سوال ۳۰۰) ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟

یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟
یہ ایک امر بقدر تجارت سود میں داخل ہے یا نہیں؟

الجبونہ، یا شہزادہ، حکیم اور مہاتما سوارتھ کے شکل کے لپٹے اجزاء ہیں یہ آئینہ ہیں یا یہ اس عرشہ سے؟
نہیں ہے۔ "قطع و قطعہ علیہ بالضم لب"

مہاتما و کان کے قصص کی تلافی کے لئے لوہے کی سوارت اختیار کرنا مناسب ہے؟
(مسئلہ ۳۰۱) یہ ایک اچھا تجربہ تھا جس میں اس کا سب سے پہلا خاصہ وہ تھا کہ وہ سب سے پہلے
میں سے کہتا تھا: "میں نے کبھی اس طرح نہیں دیکھا تھا کہ ایک شخص کا یہ کہیں تھا کہ وہ اس طرح سے اس سے
اول یہ کہ ایک سے قریب سے قریب رہتا تھا۔" اس کا کہنا تھا کہ وہ خود کو اس کے پاس لے گیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب
تھا کہ وہ اس کے قریب سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

(الحصول) آج کل کے حالات سے متعلق فکر۔ یہاں دشمنوں سے لڑو ہو چکا ہے اور ان کے ساتھ وہ نہیں رہا۔
ان کا کارخانہ ٹیکسٹ کے لیے ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

مہاتما سوارتھ کی قریب سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

غریبوں کی امداد کی نیت سے پانچ ٹرسٹ کے شیئر خریدا۔
(مسئلہ ۳۰۲) اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

پانچ ٹرسٹ کے شیئر خریدا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

و شروع لکھتا ہے کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔
اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اس سے قریب رہتا تھا۔

و باحل الله البيع وحرم الربوا (سورہ بقرہ پ ۳)

اللہ نے بیع کو حلال بنا دیا اور سود کو حرام کر دیا۔

(۳) مصحح فقہ الربوا و جری المصنفات (سورہ بقرہ پ ۳)

مصدقہ فی مولود ۳۳۳ سورہ بقرہ ۳۳۳

۳۳۳ ہاں یہ تصدیقاً مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اگر سودیہ جامدہ سے باز آؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے درالہ کے سول ہفت لاکھ فی حق سے بڑھ کر نیکو کاروں میں سے

درجہ رکھے گا۔

(۴) عن جابر و حنی اللہ عنہ لکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل ظرہا و مزکک

و کتابہ و شافعیہ و قال ہم سواہ مسلمہ شریف ج ۲ ص ۲۷ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۶ باب

الربوا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سودیہ

کھائے اور سودیہ کھائے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے درالہ کے سول ہفت لاکھ فی حق سے بڑھ کر نیکو کاروں میں سے

(۴) عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

سورہ ایسوا ان ینکح المرحلہ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۶)

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سودیہ کھائے اور سودیہ کھائے

تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے درالہ کے سول ہفت لاکھ فی حق سے بڑھ کر نیکو کاروں میں سے

درجہ رکھے گا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۶)

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

عن اسی سورہ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل ظرہا و مزکک

نہایت چھوٹے اور بھاری کپڑے، کچھ اور کم، کچھ بھاری، کچھ سب سے بہتر چھوٹے ہیں۔
 یہ سب مختلف جوتوں میں سے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔
 یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔
 یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔ یہ سب کے ایک ہی جوتے ہیں۔

مسئلہ ۱۔ جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟
 جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟
 جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟
 جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟
 جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟
 جری برایتوں میں سے کون سی جری بہتر ہے؟

مسئلہ ۲۔ جن مسئلہ میں ایسا ہی تو ہے اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے
 اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے
 اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے
 اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے
 اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے
 اس وقت ہے جب کہ وہ وقت نکلیں تو ایسا ہی تو ہے

اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰)

اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰)

اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰)

اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰) اور اس کے بعد (۱۰۰)

۱۰

پیر کے متعلق تفصیلی احکام (بارہ سوالات کے جوابات)

اسوال (۳۱۰)۔ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟
 میں سنا کرتی ہوں کہ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟

جواب:۔ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟
 میں سنا کرتی ہوں کہ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟
 میں سنا کرتی ہوں کہ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟
 میں سنا کرتی ہوں کہ پیر کے وقت میں کون سی چیزیں حرام ہیں؟

(سوال ۱) کہ جس دور کی داستانیں ہیں۔ اور جو قصہ شاعری میں لکھی گئی ہیں۔

(الجواب) کہ جو دور کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

وہ دور کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

(الجواب) کہ جو دور کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

(الجواب) کہ جو دور کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔ اس میں کہ "عصرِ اسلامی" کہلاتا ہے۔

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله. وقد كان من فضل الله علينا أن جعلنا من عباده الصالحين. وقد كان من فضل الله علينا أن جعلنا من عباده الصالحين. وقد كان من فضل الله علينا أن جعلنا من عباده الصالحين.

سوال ۹: قرآن کی دلائل سے خود کو ثابت کرنے کے لئے جو جنابی وہ اللہ کی سورت ۲۴: ۲۵

[illegible][illegible]

۱۔ ہمارے توجہ کو پھر بھی سہارے دینا ضروریات عالمی ہے۔ یہ جنگ کی سب سے بڑی بات ہے۔
۲۔ ہمیں اپنی جگہ پر افسانے لکھنے سے باز رہنا چاہیے۔

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

۱۲۴

لوگ میں سودی رقم نہیں حصولِ ثواب کی بات کے بغیر (اس کا دیاں دوزخ سے فی غرض سے) اسے دی جاوے (نہی) کہ نہ یا جب دوسرے مسلمان یا غیر مسلم، معصی یا کافر کی عزت کی تھوڑی سی شے یا چیزیں کا استعمال جائز نہیں الہی اس کو دوسرے کے معصی یا کافر کی عزت میں سے جو کوئی مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق بخیر و صلاح دے اور اس میں سودی رقم بطور اعلاویٰ حاصل کی جاوے۔

مسئلہ نوں میں غرض خیر کی بات ہے، یہاں مسلمان ہی نہ الہی رقم دی جاوے سودی رقم کا حساب کتاب علیحدہ طور پر کیا جاوے اور وہی دیکھ کر قوم کے ساتھ اس کی آمیزش نہ کی جائے خوش حال لوگ (جس کا گناہ دیا مرنے پر جائے) اور اس کی نہ پانچ اوٹا سودی رقم کی حق، نہ نہیں۔ فقہ حنفی کا علم کا محرم الحرام ۱۲۵۵ھ۔

[illegible]

ہر سال کا مکان بینک لولز پر ہے

[illegible][illegible]

ہندوں کی سرد افغش کو حیرت کے زوایاں قبل سے دوسری جگہ منتقل کرنا

[illegible]

(سحر الہی) اس میں بڑی قیامتیں ہیں جن کی کتاب الہیہ میں لکھا ہے کہ قرآن مجید ہے۔ فقط، اللہ اعلم بالصواب

فہم کام کرے، وہ دس گونہ خوشی کے کمرے ایسے میسرے

(معاون ۱۳۳۶) میر محمد مسکن، مولیٰ ہے۔ سے حاتھ لیا۔ ساوی مخفی عمار میر مسکن

١- ريو اسچو مير كوي مسلمه ليڄا جاھد کي موضع دقي لي - ستره ايشاد آبي ستره نيمه چور
سور دي قنڌر عالمگير گنجش - را شام شمس غشور في صمان - سيو علي الا حارة علي

۱- در این کتاب، هر یک از افراد و احزاب که در تاریخ ایران نقش داشته اند، به تفصیل مورد بررسی قرار گرفته است.

۱. ۲۰۲۰

[illegible]

[illegible]

تاریخ و نام و محل و زمان و غیرہ کے ساتھ ساتھ ہر ایک شخص کی زندگی کی تفصیل بھی لکھی گئی ہے۔

[illegible]

محب نے آدھی شہادت ہو چکی تھی کہ خیرت تو ماکہ نے کام ہوا جس نے کیا۔
اور اسے کام ملی جو جنت کا ہے اور سے یہاں اور وہیں طلب کی۔ اس کو فتح

(صوفی) ۱۹۴۶ء میں لکھی گئی۔ اس میں مذکور ہے کہ میر تقی میر نے اپنی شاعری میں
۱۔ اپنے وطن کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۲۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۳۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۴۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۵۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۶۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۷۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۸۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۹۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے
۱۰۔ ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے

[illegible]

نوٹ: یہ کتاب، جس کا نام "عاشقِ اقبال" ہے، زبانی طور پر
 - دہریہ پبلی کیشنز، لاہور، پاکستان - ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی۔
 -

پہلے چھوٹے، پھر بڑے، پھر بڑے سے بڑے

مسیحیوں کے لئے یہ امر بڑی بات ہے کہ مسلمان ہمارے ساتھ ہیں بلکہ یہ ہمیں اپنا حق سمجھتا ہے۔

[illegible]

ولا يجوز أحد أجر في غيب النفس وهو أن جر فحاله الموت شدي فالتصريح به عليه
الاستصحاب من المصالحات غيب النفس وقصر في عدم الإجزاء عليه

نہجیہ و ماہرین کے ہر قسم کے رد کے باوجود یہ فیصلہ اپنی جگہ پر قائم رہا۔

() مرطوبہ بنوہر، چٹائی، سرب، سہرے، مہکات، کمرہ، پیر، میا، اب، ان کی اولاد

خالی نہیں کر رہی ہے (۲) لڑی میں اضافہ کرتے ہوئے

[illegible]

کتاب المزارعة

بخاری پر مبنی دسویں کا بیورو اور اس کے شرانے

۳۴۵ ہجری کے ترکہ کا بیورو میں اس شرط پر دیکھ کر زمین زیدی اور مریض پختہ فیروہ کے کا بیورو میں نہ۔
کا بیورو میں پختہ کا بیورو سے پہلے کے ماریش کیا ہے، اصول کے لگا، اس کے بعد جو بیورو ہے
۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

والجواب: (بخاری میں بیورو مریض میں اس شرط پر دیکھ کر زمین زیدی اور مریض پختہ فیروہ کے کا بیورو میں نہ۔
۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

۱۵۰ کی میں بیورو مریض کے یہ صورت ہاں ہے، یا نہیں؟ جو شکل حوالہ کی ہو تا نہیں، اور مریض کی شکل ہے، بیورو
سے فرما رہا ہے، بیورو کا بیورو (اکل و ہمارا)۔

آخر میں کتاب الفرائض

(۲) میں ایک ٹھیکہ کی بنیاد پر تمام چیزیں بھی بل مکمل بیچ اور محنت دوسرے قادی کے ہو یہ صورت بھی جائز

ہے اور کتاب الارض لو احد والعمل والفقو والفقو لو احد جازب وھلہ اعبرین

(۳) میں بل مکمل اور بیچ سب ایک کی بنیاد پر محنت دوسرے کی ہو یہ صورت بھی جائز ہے اور یہ شرط

کے لئے دوسرے ٹھیکہ کو اپنے یہاں کاروبار میں ان کا سب الارض والفقو والفقو لو احد والعمل من

الآخر معلوم لایہ امتناعہ لیسعمل بالقد والقد جازب فقیر کما استاجر خیاطا لیخبط ثوبہ یا بوزقہ

لو طبا لبطین بمرء (ھذیلہ وغیرہ) یہ تمام میں سے کوئی ایک اگر بل مکمل الارض لا احد ہما والعمل

والفقو لا احد الارض لا احد ہما والفقو لا احد ہما والعمل لا احد ہما والفقو لا احد ہما

ھذیلہ الصدور الثلاثہ مجموعہ الاہر ص ۵۰۱ ج ۲ کتاب الفرائض

(۴) میں بل ایک کا بیچ اور محنت دوسرے کی بنیاد پر محنت کے مطابق یہ صورت ناجائز ہے۔

اور کتاب الارض والفقو لو احد والعمل لا احد ہما والفقو لا احد ہما والفقو لا احد ہما

وھذیلہ وغیرہ میں بل وان کتاب الارض والفقو لا احد ہما والفقو لا احد ہما والفقو لا احد ہما

الاہر ص ۵۰۱ ج ۲ ایضاً

(۵) میں ایک قادی کا بیچ اور محنت دوسری کی بنیاد پر صورت بھی ناجائز ہے۔

(۶) میں بل ایک کا بیچ اور محنت دوسری کی بنیاد پر صورت بھی ناجائز ہے اور یہ صورت

مستحبہ نہیں ہے کچھ حصہ احد ہما ان ہو کہون البور لا احد ہما والارض والفقو والعمل لا احد ہما

بحسب لایہ یمن شرط ہے الفقر والعمل ولم یردہ الفقہاء والثانی ان یجمع بین الفقر والبور وان

بکون البور والبور لا احد ہما وباقی بلا حرج وانہ لا یجوز یصلاً (ھذیلہ وغیرہ) ص

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

۵۰۱ ج ۲ ایضاً

کتاب الہیہ

”مذنی میں رسولی تفسیر عظیمہ جدیدہ سرائے“

اسوں ۳۵۰ برس، میں ایک دہائیوں میں مذنی میں لکھی گئی تھیں۔ یہ کتاب ۱۰۰۰
 حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

”یہ اپنی حیات میں بنے، مٹی اور چار دیواریں۔ مٹی اور چار دیواریں۔“

اسوں ۳۵۰ برس، میں ایک دہائیوں میں مذنی میں لکھی گئی تھیں۔ یہ کتاب ۱۰۰۰
 حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔
 ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔ یہ کتاب ۱۰۰۰ حصوں میں لکھی گئی تھی۔

ما في هذا من معنى لمعك يا نور محمد علي السلام في قوله
 يا نور محمد علي السلام يا نور محمد علي السلام يا نور محمد علي السلام

یہ ہے کہ میں نے اپنے لیے ایک خاص مقام چاہا ہے۔
میں نے اپنے لیے ایک خاص مقام چاہا ہے۔

[illegible]

میں نے جو ہماری زندگی کو یاد دلا رہا ہے، یہ بڑا عظیم

[illegible]

وہاں سے لوگوں کو روکا گیا کہ وہاں سے نہ گزریں۔ یہاں سے لوگوں کو روکا گیا کہ وہاں سے نہ گزریں۔ یہاں سے لوگوں کو روکا گیا کہ وہاں سے نہ گزریں۔

ہائی رینج میں جو کہ بے حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(سورہ صافات) : اے اللہ! جو دنیا میں ہمیں دینا چاہتا ہے اور آخرت میں ہمارے لئے عذاب کا ڈر ہے، تو ہمیں اس کی سزا سے محفوظ رکھ۔

وہ جو وہ (والدہ) کی محبت سے پی کرے نام سے کمال خریدے تو وہ جس کی اس کا بہرہ دے گی
 یہ شہ کی دوسری سطر 16 آدھار ہے

المسألة الأولى

اس سوال کا بار اچھے میں نکلا۔ نہ پہنچا ہی۔ نہ میں کہ متکا رہے اگر ایچے میں غرور کے کام کی مصالحت سے
 منع کیا۔ پہنچل کے قلمی سناں خریدیں جیسا کہ قلمی، لکڑی اور لکڑی کے حروف میرے تمام (میرے کسی مشہور سے قلمی)۔ وہ سناں
 میں نے طلب جوں کے بعد میں بار خرید کر اس میں تھک کر تل لیا۔ وہ شکل بخود۔ وہ دیکھ کر دیکھے۔ میں؟ یہ تو؟

[illegible][illegible]

والدہ نے بے نیوٹھلی زمین دی تو کیا علم ہے :

وہاں ۱۳۶۰ھ کو اپنے سات بیٹوں کے ساتھ ایک مکان میں رہتی تھیں بیٹے قیس جیسے ۷۰ ہوتے تھے
وہاں میں جنگی ہونے لگی۔ پہلی نے بعد از جنگی جنگی ہوئی تو اندر سے جنگی کی وجہ سے اپنے ۷۰ ہوتے قیس کو اپنی دان پلے جنگی
مکمل کیا۔ اسے بیٹے کے بعد بڑا قابل پاشی مکان آیا اور وہیں سلاطین احمد دہلوی، والدہ کا بھی ایک مکان تھا، وہاں
والدہ کے اپنے بڑے بیٹے کو جو جبر و قیاس میں دوسرے بیٹوں کا حق چھینے کا نہیں تھا والدہ کا ایک بیٹا، حق
وہاں سے جاتی تھیں۔ اسے بیٹے کا وارث بننے سے انکار کیا، اسے تو جبر و

الجبوتب (والدہ) نے اپنے بچے کو کھانے میں طور پر (بیشمار اور بے شمار) دیا۔ یعنی صرف استعمال کے لئے نہیں بلکہ کھانے کے لئے اور اضافہ کے لئے۔ اور شریعت کے بقول یہ ثابت ہو جائے کہ اللہ نے اپنے بچے کو کھانے میں (بیشمار) کی طور پر ہی کھانے دیا۔ اس لئے کہ بچے کا عمل غلط بھی کر دیا تھا وہ سب سے بڑا گناہ تھا۔ اور اس کا مالک بڑا عاقل اور فاضل صورت میں۔ اس لئے کہ وہ اس میں ضرورت لگے گا اگر وہ میں ہوا (بیشمار) کی طور پر ہی دیا وہ اللہ کے لئے مناسب ہے بھلا کہ میں تمام اشیاء میں اعلیٰ کا مسماہ تھے جوئے مگر بچے کو بھی اسی طرح دیا۔ میں

شکل میں قلعہ جبر میں ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

قلعہ جبر میں سے قبل ارتقاء

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

یہ قلعہ ۱۰۰۰ جڑ تھیں۔ غائقہ کی، میں نیکی میں درج تھیں۔

میں وہی چیز پیدا ہے والے پاس واپس آئے تو کیا رہے۔

اسول ۳۶۶۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

الحرم (۱)۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

تھوڑے سے سو روٹی مکان میں پناہ دے دے اور تھوڑے سے

اسول ۳۶۷۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

الحرم (۱)۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

بے ادا آدمی کا بھائی زکوٰۃ میں مالی تقسیم کرے

اسول ۳۶۸۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

الحرم (۱)۔ جس نے قہر بگڑا کر بگڑ کر مرے بغیر کسی اور جگہ پہنچا تو موت ہو گیا۔
پس اگر کسی شخص نے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر سے باہر چلا گیا تو گھر میں
وہ رہنے کے لئے اس کا فائدہ اٹھا کر اس کے گھر میں رہے۔

صحبہ صمدیہ و قاضی عد الامام ولیت یا خلفہ حتی نفیذ الملک بملخص کما فی جوہر الا حلالی۔ ذکر المصروف الشہید اذ وہب من رجلین ما یحتمل القسمة حتی فسدت الہیة عندہ۔ ثم فیضہا بیت الملک ملکہ لانسہ۔ قال وبہ یفتی کذا فی الفتاویٰ العنایہ لا یت بیت الملک للموہوب لہ الا بملخص هو المختار کذا فی القصول الخفا دہ۔

فتاویٰ عبدالسنگیر ص ۵/۲۳۰۔ کتاب الہیۃ (ص ۱۶۹) من (فتاویٰ غیریہ ۱۱۲/۵) اسناد السبق فتاویٰ ۳۹۸/۳ بیہشتی زیور ۵/۵۳۰۵۲ یا اسناد فیغابہ ۳۹/۳۹ کرچی فتاویٰ محمودیہ ۵/۴۳ ص (کفایت المفسر ۸/۷۶) بقولہ واللہ اعلم بالصواب۔

بیوی اور اولاد کے ہوتے ہوئے اپنا تمام مال بکھینچ کر چھوڑنا:

(سوال ۳۷۱) ایک مسلم شخص جس کی عمر تقریباً ۸۵ سال ہے وہ زندگی میں اپنی تمام جائیداد اپنے بچے کو بیہ کرنا چاہتا ہے تاکہ اس کی بیوی تین لاکھ روپے لے لے کر چلی جائے۔ اس میں ایک لاکھ غیر شافی شدہ ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(الجواب) اہلحدیث و مسلمانانہ کو حکم کرنا کہ ختم کرنا کا کام ہے اس مسئلہ میں احادیث و شریعت میں سخت دیکھیں۔ اُنکی ہیں ایک حدیث میں ہے کہ بعض لوگ تمام عمر نہ کی لڑائی لڑ کر جائیداد لے لے کر چلی جاتے ہیں لیکن موت کے وقت ہاتھ پاؤں کو محروم کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو حق تعالیٰ روزانہ میں ڈال دے گا۔ عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: من لم یصل و الموالہ بقطعہ اللہ منین ستقام یحضرہما الموت فیضان فی فی الوصیۃ۔ فقہما الفتاویٰ مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۵ باب الوصیۃ (دوسری حدیث میں ہے جو شخص اپنے وارث کو میراث سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت سے محروم کرے۔ گاہ عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قطع میراث و نزلہ قطع اللہ میراثا من الجنة یوم القیمۃ (یعنی ص ۲۶۶) بیضام اہلحدیث و مسلمانانہ کو حکم کرنا کہ ساری جائیداد بکھینچ کر ختم کرنا کہ ساری جائیداد لے لے کر چلی جائے۔ اس میں ایک لاکھ غیر شافی شدہ ہے۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

فتاویٰ الطحاوی ص ۲۹۰ (فتاویٰ رضویہ دہلی ۱۳۵۵ء) (۱۳/۱۰۹۳ء)

دَاوَالَا شَاعَتْ ﴿﴾ کی مطبوعہ مفتی کاشف ایک فخر میں

مہشت چہ زور خدایں مکتبل — مقوت شرعہ ناکاہ مشرعت میں تھا لڑی م

فتاویٰ برقیہ نمبر ۱۰۸۱ میں — مریض کو کبھی کبھار دیکھنا چاہیے۔

قانونی تنظیمات، انگریزی ۳۷ جے

فداوی عالمگیری اور ایامیہ شریعتیہ اور اخلاقیہ شریعتیہ — اور گزشتہ عالمگیری

تساوی و یکسانی علوم و ادیان ۳۳، ج ۱، ص ۱۰۰

فتاوى علماء الإسلام - رحمه الله - ج ١ - ص ١٠٠

وہاں سے لوٹ کر آئے۔ چنانچہ وہاں سے لوٹ کر آئے۔

سنة ١٢٩٠ هـ

[illegible]

رساناں اکتسابیہ پڑھ کر دیا
راولپنڈی، ۱۰ اگست ۱۹۷۱ء

نورانیہ کے لئے: حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی

مؤلفین کے لیے سہولیات ————— ایک سو نو اور چالیس

المستشرقون في مصر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

[illegible]

— سید احمد علی شاہ، صاحبِ کتاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہابیہ کے عقائد اور عقائد کے خلاف —————

دارالحکومت کی سرکاری حیثیت ۔۔۔

حجۃ الاسلامیہ و تہذیب و فہماری اعلیٰ —————

یہ کہ: جو بعض مسلمانوں کی تائید پر — خیر: مسلمانوں کی تائید پر

ہمارے عالمی مسائل —————

اربع سو اسی سوای —————

فعلان افعال شریعت لیسر الہ قائل — فرما ہو جنہیں سکری

حکام ایشیاء کے غرض کی منظوریں ————— نہیں کہ جنہوں نے مانعہ فرمایا وہ

یہاں اجڑا ہوا کھجور کا ساق پھینک کر نکال دیا۔

[illegible]

ارباب اساتید ۴۰٪ و دولت اسلامی ۶۰٪ - مسجد اسلامی و هیئت مشیر